

جلوے

(حمد و نعت)



انتخاب:
گُل بخشالوی

سخن ورانِ جہاں کے کلام سے
حمد و نعت کا انتخاب



انتخاب:
گُل بخشالوی



سخن گر پبلی کیشنز

جلوے

انتخاب: گل بخشالوی
اہتمام اشاعت: آفتاب نیّر صدیقی
سرِ ورق: سخن گر
بارِ اول: دسمبر 2024ء
ناشر: سخن گر پبلی کیشنز
قیمت: 1000 روپے

ملنے کے پتہ جات

کاشانۂ علم و ادب

بخشالی سٹریٹ، جی ٹی روڈ کھاریاں ضلع گجرات (پنجاب)
Contact: +92 302 5892786
gulbakhshalvi@gmail.com



سخن گر پبلی کیشنز
- شوکت پلازہ، ڈنگہ روڈ کھاریاں
- غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- سروس روڈ ایسٹ، سوہان، ایکسپریس ہائی وے اسلام آباد

WHATSAPP: 0303-4369596
email:urdusukhangar@gmail.com
Facebook/Sukhangar

انتساب

دنیائے اردو ادب کے نام

شرکاء انتخاب

حمد باری تعالیٰ

ارشد شاہین، اکرام الحق، اختر چیمہ، اعجاز عزائی، اعظم سہیل ہارون، امین عاصم، انعام الحق معصوم صابری، باصر نسیم، تنویر پھول، جمشید کمبوہ، راشد منصور، ڈاکٹر زرقا نسیم غالب، سلطان سکون، سید رضا حسین گیلانی، شاہ روم خان ولی، شاکر کنڈان، شریف ساجد، شفیق رائے پوری، شہناز یاسمین شازی، ڈاکٹر شہناز مزمل، عباس علی شاہ ثاقب، عزیر حمزہ پوری، غضنفر عباس قیصر فاروقی، غوثیہ سلطانہ، گوہر رحمان مردانوی، گل بخشالوی، فرزانہ فرحت، مجاہد لالٹین، محسن باعشن حسرت، معراج انور، محمد شکیل نقشبندی، ڈاکٹر محمد مستمر، محمد یاسین کنبہر، محبوب جھنگوی، ڈاکٹر مقصود عاجز، ڈاکٹر نجمہ شاہین کھوسہ، منور کینڈے، نصیر احمد نصیر، نور محمد بلوچ، نیئر صدیقی، یاسمین کنول

نعت رسول اللہ ﷺ

آفتاب ساحل، ابراہیم حسان، اختر چیمہ، ارشد شاہین، اعجاز عزائی، اعظم سہیل ہارون، اکرام الحق، افضل ہزاروی، اقتدار جاوید، امجد حمید امجد، امین عاصم، انعام الحق معصوم صابری، انجم دربھنگوی، این ایس شانی، اوررنگ زیب عدن، باصر نسیم، تسنیم صنم، تنویر پھول، پروفیسر توقیر سید، حبیب الرحمان، جمشید کمبوہ، جواد اقبال، راحت سرحدی، رخسانہ سحر، راشد منصور، رفیع الدین ذکی قریشی، ڈاکٹر زرقا نسیم غالب، زیب النساء زیبی، زین العابدین مخلص، سمیرا ساجد ناز، سلطان سکون، پروفیسر سید رضا حسین گیلانی، سید سبط حسنین نقی، شاہ نواز سواتی، شاہ روم خان ولی، شاکر کنڈان، شریف ساجد، شفیق رائے پوری، شگفتہ شفیق شمشاد سرائی، ڈاکٹر شہناز مزمل، شہناز یاسمین شازی، صوفی محمد ضیاء شاہد، صدیق راز، سید ضیاء حسین، طارق امام کوکب، ظہیر الدین شمس، عابدہ شیخ ظہیر الدین شمس، سید عارف لکھنوی، عباس علی شاہ ثاقب، عبدالرحمان عابد، عبدالرؤف زین، عتیق الرحمان صفی، عزیر حمزہ پوری، عدیل شیرازی، پروفیسر غلام مجتبیٰ، غضنفر عباس قیصر فاروقی، غوثیہ سلطانہ، ڈاکٹر فرزانہ فرحت، ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل، فیضان ہاشمی، کامران سوہدروی، گوہر رحمان، گل بخشالوی، مجاہد لاڻین، محسن اعجاز سیفی، محسن باعشن حسرت، محبوب جھنگوی، مزمل فریدہ، معراج انور قدیری، ڈاکٹر محمد مستمر، محمد یاسین کنہیر، محمد اخلاق دولتالوی، میاں محمد ارشد، محمد ارباب بزمی، محمد شکیل نقشبندی، محمود حسن تاباں، ڈاکٹر ممتاز منور، مسلم خان، م سرور پنڈولوی، مظفر احمد مظفر، ڈاکٹر مقصود احمد عاجز، منور کنڈے، ناصر عباس باشنا، ڈاکٹر نجمہ شاہین کھوسہ، ڈاکٹر نوید عاجز، ندا عارفی، نصیر اختر نصیر، نور محمد بلوچ، نیئر صدیقی، یاسمین کنول۔

آپس کی بات

جلوے ترے نرالے دنیا بنانے والے
بس تو ہی تو رہے گا ہم آنے جانے والے

رب کریم کا شکر گزار ہوں کہ زندگی کے آخری عشرے میں اللہ کریم نے ایک اور حمد و نعت، انتخاب ''جلوے'' کی اشاعت سے سرفراز کر دیا۔ سخن وران جہاں آپ کا شکر گزار ہوں اس لئے کہ اگر آپ میری درخواست پر اپنا کلام قلم قافلہ کے اشاعتی سلسلے کو نہ بھیجتے تو میں اس اعزاز سے کیسے سرفراز ہو سکتا تھا، عالمی ادبی تنظیم قلم قافلہ پاکستان کا شاعری انتخاب سفر 1984ء میں غزل انتخاب ''سوچ رت'' کی اشاعت سے شروع ہوا اور تادم تحریر جاری ہے، کھاریاں شہر میں قلم قافلہ شاید دنیا کی واحد ادبی تنظیم ہو گی جس کا مرکزی کردار میں واحد گل بخشالوی ہوں۔ اور دنیا بھر میں اردو ادب کے شیدائی میرے ساتھ رابطے میں ہیں۔

قلم قافلہ کے اشاعتی سلسلے میں کوئی دوسرا میرا مالی معاون نہیں، کتابت سے انتخاب کی اشاعت تک تمام تر اخراجات اپنی جیب سے ادا کرتا ہوں، ہر انتخاب اشاعت کے بعد پاکستان بھر میں شریکِ انتخاب شعراء اور کتاب دوستوں کو بذریعہ ڈاک اعزازی ارسال کر دیا کرتا ہوں اور جو کتابیں بچ جاتی ہیں وہ قومی علاقائی اور تعلیمی اداروں کی لائبریروں کو اعزازی پہنچا دیتا ہوں۔ قلم قافلہ کے زیر اہتمام شائع ہونے والا انتخاب برائے فروخت نہیں ہوتا، میری خوش قسمتی ہے کہ دنیائے اردو ادب کے پرستار میری ادبی خدمات کا برملا اعتراف کرتے ہیں۔ قلم قافلہ کے زیر اہتمام ہر نئے انتخاب کی اشاعت کے لئے میں سوشل میڈیا میں اور واٹس ایپ گروپوں میں سخن وارانِ جہاں کو کلام ارسال کرنے کی دعوت دیتا ہوں، اور میرے مہربان اپنا کلام ارسال کر کے قلم قافلہ کے اشاعتی سلسلے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

کوئی وقت تھا کتاب دوستی کا لیکن دور حاضر میں موبائل فون اور سوشل میڈیا کی رنگینیوں نے کتاب دوستوں کتاب بینی کا رشتہ توڑ دیا ہے۔ مشہور فرانسیسی مفکر والیئر لکھتے ہیں، تاریخ میں چند غیر مہذب وحشی قوموں کو چھوڑ کر کتابوں ہی نے لوگوں پر حکومت کی ہے فرق صرف

اتنا ہے کہ جس قوم کی قیادت اپنی عوام کو کتابیں پڑھنے اور کتاب سے محبت کرنا سکھاتی ہیں وہ دوسروں سے آگے نکل جاتی ہیں۔

آج بھی مغربی دنیا کی ترقی اور خوشحالی کتاب دوستی اور کتاب بینی کا بہت اہم کردار ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے دیس کے حکمران مغربی درباری ہیں، وہ اردو کے نفاذ تک سے بے پرواہ ہیں وہ ہمیں کتاب بینی اور کتاب دوستی کا درس کیا دیں، ہمارے دیس کے قوانین تو انگوٹھا چھاپ مرتب کرتے ہیں اور اب تو ان انپڑھوں نے سپریم کورٹ تک کو اپنے ماتحت کر دیا ہے۔ حالات کی نزاکت کو جانتے ہوئے قلم قافلہ کھاریاں نے بھی شاعری انتخاب کی اشاعت کا کتابی سلسلہ بند کر کے آپ کی ''ای لائبریری'' سجانے کے لئے اشاعتی پروگرام فی الحال موخر کر لیا ہے، قلم قافلہ کے زیر اہتمام اب آپ کو ہمارا ہر شعری انتخاب، پی ڈی ایف فائل میں ملے گا مگر جس انتخاب کے بارے میں شرکاء انتخاب یا قارئین کی طرف سے ہارڈ کاپی کی فرمائش کی جائے گی اسے اشاعت کے مرحلے سے بھی گزار لیا جائے گا۔ اس انتخاب کی تیاری، کتابت اور دیگر مراحل میں مجھے ملک کے نامور ادیب، شاعر اور منجھے ہوئے کالم نگار جناب نیئر صدیقی کی معاونت حاصل رہی، زیر نظر انتخاب ''جلوے'' بھی ان ہی کے ادارے سخن گر کے زیر اہتمام تیاری کے مراحل طے کر کے آپ تک پہنچا ہے۔ امید ہے آپ کو ہماری یہ کاوش بھی پسند آئے گی۔

گُل بخشالوی

حمدِ باری تعالیٰ

یا رب مری حیات کا جب ہو چراغ گل
کعبہ ہو میرے سامنے یا روضۂ رسول

—— گلؔ بخشالوی ——

میں ایک عاجز، حقیر بندہ ہوں تو خدا ہے
تری مشیت مرے ارادوں سے ماورا ہے

بصیر بھی تو ، علیم بھی تو ، خبیر بھی تو
تو میرے ظاہر کو اور باطن کو جانتا ہے

میں اس کرم کے کہاں تھا قابل کریم میرے
کمال مجھ پر ترے کرم کا یہ سلسلہ ہے

عطا کیا مجھ کو ذوقِ مدحِ رسول تو نے
کرم ہے مجھ پر یہ تیرا مالک ! تری عطا ہے

ترے کرم کے بغیر کچھ بھی نہیں تھا ارشد
یہاں معزز یہ تیری رحمت سے ہی ہوا ہے



پروفیسر ارشد شاہین
تحصیل کھاریاں (ضلع گجرات)
+92 344 5027108

تو رحیم ہے تو کریم ہے، سبھی الجھنوں سے نکال دے
ترے در کا ادنیٰ فقیر ہوں، مری زندگانی اجال دے

یہی مدتوں سے ہے جستجو، ہو نصیب ساحل آرزو
ترے ایک کن کا ہوں منتظر، جو سفینہ مرا اچھال دے

ستم آزما ہیں قدم قدم، کڑے امتحان ہیں دم بدم
مجھے اپنی حفظ و اماں میں رکھ، مری سب بلاؤں کو ٹال دے

کوئی غمگسار نہ ہمنوا، میں کسے پکاروں ترے سوا
مری سب خطائیں معاف کر، سبھی مشکلوں سے نکال دے

ذات میں یکتا ہے وہ واحد احد
دے رہا سب کو ہے ایسا صمد

فصل تیرا ہے صراطِ مستقیم
یا رحیم ، یا کریم ، یا علیم

خالق ومالک ہے تو مختار ہے
رازق و رزاق ہے غفار ہے

بے سبب ہے اور ہے ذات قدیم
یا علیم ، یا کریم ، یاعظیم

ہر طرف ہے اسکے جلوؤں کا ظہور
رنگ و خوشبو میں نمایاں ہے غفور

معرفت جس کی ہے یاں ضربِ کلیم
یا علیم ، یا رحیم ، یا کریم



اکرام الحق

ملیر سٹی، کراچی (پاکستان)

223312430092+

اے خدائے لوح قلم کرم، مرا حرف حرف ہو محتشم
مرے فکر و فن کو نکھار دے، مجھے نطق و لب کا کمال دے

مرے پاک پروردگار سن، دل غمزدہ کی پکار سن
مرا دور ہو سبھی رنج و غم، ہر اک ابتلا سے نکال دے

تری ذات جل جلالہ، ترا فضل و لطف ہے کو بکو
جسے چاہے اس کو نواز دے، جسے چاہے اس کو کمال دے

☆☆

اختر چیمہ
سیالکوٹ (پاکستان)
+92 303 4720514
cheema1472@gmail. com

اپنے ایمان کو کچھ ایسا سرفراز کیا
میں نے ہر دن کا ترے نام سے آغاز کیا

میرے گھر میں تیری رحمت جو فلک سے اتری
پھر تری سمت مرے شکر نے پرواز کیا

جوش اظہار نے کرنوں کا لبادہ اوڑھا
جس گھڑی حمد سے خاموشی کو آواز کیا

میں نے جس وقت کیا صحن حرم میں سجدہ
میں نے اس وقت مقدر پہ بہت ناز کیا

کام آئی ہے محمد کی وساطت میرے
نعت گوئی نے مجھے تیرا سخنساز کیا

میری آنکھوں میں درِ خلد بریں در آیا
جب تخیل میں درِ حمد و ثنا باز کیا

یہ عزائی ہے مرے عزو شرف کا باعث
علم کے در پہ جھکا سر کو سر افراز کیا

☆☆

اعجاز عزائی
عالم گیر بازار سیالکوٹ (پاکستان)
6715009 +92 331

راز جانے گا کوئی کیسے ترے اے مولا
ہر گھڑی ذکر ترا لب پہ مرے اے مولا

ظلمتیں مٹنے لگیں نام ترا لینے سے
پھر کرم خاص ہوا مجھ پہ مرے اے مولا

حمد لکھتا ہوں تری ، بات تری کرتا ہوں
دل کے گلشن ہیں جو ہر وقت ہرے اے مولا

کل کا مالک بھی ہے، رحمن بھی ہے، غفار بھی ہے
کتنے پیارے ہیں یہ اوصاف ترے اے مولا

مسجد و منبر و مینار حسیں ہیں سارے
دیکھتے رہتے ہیں آثار ترے اے مولا

سامنے کعبہ کے مانگے گا دعا اعظم بھی
عرض رو رو کے تجھی سے یہ کرے اے مولا

☆☆

اعظم سہیل ہارون
ضلع بہاول پور (پاکستان)
+92 302 5878787

ذَرّے ذرّے میں پنہاں ہے اِک کائنات
ذَرّے ذرّے میں موجود ہے تیری ذات

ذات تیری نہیں اَے خُدا بے ثبات
تجھ پہ قربان سب موت ہو یا حیات

یہ پہاڑوں کے پتھر، یہ پیڑوں کے پات
سب ہی تیری بیاں کر رہے ہیں صفات

تیری منظر کشی ہے میں دیکھوں جدھر
دِیر و کشمیر و کاغان ہو یا سوات

خوب صورت پرندے جو گاتے ہیں گیت
سچ تو یہ ہے اَدا کر رہے ہیں صلوٰۃ

بہتا راوی کہ ہو جھیل سیفُ المُلُوک
تیرے مظہر ہیں سب، نیل ہو یا فُرات

حمدِ باری تعالیٰ میں مشغول ہیں
یہ زباں اور یہ آنکھیں، یہ دل اور یہ ہات

☆☆

امین عاصم
موضع سدوال کلاں، (ضلع گجرات)
+606633033692

نام تیرا رہے میرے وردِ زباں حمد لکھتا رہوں حمد پڑھتا رہوں
میری تحریر میں ہو ترا ہی بیاں حمد لکھتا رہوں حمد پڑھتا رہوں

شکر یارب کروں تیرا ہر وقت میں جتنا بھی ہے یہ کم ہو گیا ہے کرم
"تو نے بخشا قلم، تو نے بخشی زباں، حمد لکھتا رہوں، حمد پڑھتا رہوں"

ذکرِ سرکار ﷺ سے ساتھ یارب ترے رات دن ہر قدم بس یونہی دم بدم
ہو مہکتا مرے دل کا یہ گلستاں حمد لکھتا رہوں حمد پڑھتا رہوں

چل کے فرمان پر تیرے قرآن پر زندگی میں نبی ﷺ کے ہی رستے پہ پھر
سارے عشاق ہیں ہو رہے شادماں حمد لکھتا رہوں حمد پڑھتا رہوں

میری بخشش کا ساماں بنے، نعت محبوب ﷺ کی، اور تیری ثنا اے خدا
میرے معصوم لب، پر دعا ہے رواں، حمد لکھتا رہوں حمد پڑھتا رہوں



انعام الحق معصوم صابری
ملتان حال مقیم اسلام آباد پاکستان
522436430192+

کسی روشن ٹھکانے پر ملے، مل جانے کی خاطر
مری نس نس میں دھڑکے پھر مجھے دھڑکانے کی خاطر

کبھی عصیاں کے لمحے میں نظر میں بھی چُراتا ہوں
کبھی وہ بھی الجھتا ہے مگر سلجھانے کی خاطر

کبھی برہم نہ ہو سائل کے آنے پر کہ یہ آمد
ہے تجھ پر نعمتوں کی گولکیں چھلکانے کی خاطر

کبھی عصیاں کے پانی میں جو ڈوبوں تو چلا آئے
مرا دل توبہ کی مچھلی میں خود دھڑکانے کی خاطر

رکھے ہیں گنبدِ جاں میں چراغِ دوزخ و جنّت
ترے ہی شعلہِ اعمال سے جل جانے کی خاطر

خدا کے بعد بھی میرے لیے میرا خدا ہی ہے
محمد مصطفےٰ آئے یہی سمجھانے کی خاطر

وہی اللہ ہے جس نے مجھے ادراک بخشا ہے
کہ دل میں اس کو ڈھونڈوں، اس میں گم ہو جانے کی خاطر

☆☆

باصر نسیم
اسلام آباد (پاکستان)
+ 92 331 5567260

کتنا ہم پر ہے وہ مہرباں دیکھنا
دیکھنا رحمت بے کراں دیکھنا

اپنی مخلوق سے ہے محبت اسے
لطف اللہ کا بے گماں دیکھنا

بحر و بر میں ، فضاؤں میں ، پاتال میں
عالم اک زیر آب رواں دیکھنا

شان اس کی جمالی ، جلالی بھی ہے

گلستاں ، کوہ آتش فشاں دیکھنا

ارض مردہ کو دیتا ہے وہ زندگی
بادلوں سے بھرا آسماں دیکھنا

اس کی چوکھٹ پہ دل خود ہی جھک جائے گا
ملتزم کا ذرا آستاں دیکھنا

پھول بے نطق تھا ، یہ کرم رب کا ہے
حمد میں اس کو رطب اللساں دیکھنا

☆☆

تنویر پھول
نیویارک (امریکہ)
+1 5182217060

تُو خدائے خُشک و تَر ہے ،مالک و ربِّ جہاں !
قادرِ مُطلق خدایا ! عِیاں ہے،تُو نِہاں

ماہ و انجُم تیرے نورِ پاک سے ہیں مُستنِیر
نور تیرا ، نور مظہر، کہکشاں در کہکشاں

اے خدا ! مُنعِم ہے تُو، معبود ہے، مسجود ہے
لائقِ تعظیم و سجدہ، صِرف تیرا آستاں

وصف گو ہیں،تیرے حُسنِ ذات کے صُبح و مَسا
دشت و دریا ، بحر و صحرا ، کوہ سار و گل سِتاں

تُو اَحد، لا مُنتہیٰ، عقل و خِرَد سے ماورا
تیری وسعت بے کراں، تُو ہے محیطِ بے کراں

جذبہء تسخیرِ فطرت، بخش کر ، انسان کو
دامنِ احساس میں بھر دِیں کڑکتی بجلیاں

دی زباں ہر چیز کو ،تسبیح کرنے کے لیے
حمد ہی کے واسطے، جمشید کو بخشی زباں



جمشید کمبوہ
پاک پتن شریف (پاکستان)
+92 317 6013982

تو اعلیٰ تو ارفع تو یکتا ہے اللہ
سو تجھ کو ہی سجدہ یہ جچتا ہے اللہ

جو پوچھا کہ اِک جس کا ثانی نہیں ہے
قلم پھر عقیدت سے لکھتا ہے اللہ

بنے ہیں جہاں سب ترے حرفِ کن سے
سبھی طاقتیں تو ہی رکھتا ہے اللہ

صدائیں دعائیں جو سنتا ہے سب کی
خزانوں سے جھولی یہ بھرتا ہے اللہ

فلک پر زمیں پر سمندر کی تہ پر
جو اوجھل ہے ہم سے وہ تکتا ہے اللہ

یہ چندا یہ تارا سمندر کا دھارا
ثنا سب جہاں تیری کرتا ہے اللہ

تو اوّل تو آخر تو ظاہر تو باطن
عقیدہ یہ راشدؔ کا پختہ ہے اللہ



راشدؔ منصور
لالہ موسیٰ۔ ضلع گجرات، پاکستان
+92 336-4985167

اسی نے دین دنیا کا سکھایا ہے سبق ہم کو
دیا ہے اس خدا نے دنیا میں جینے کا حق ہم کو

اسی کا نام ہے وردِ زبانِ رہتا ہے وہ دل میں
اسی کا ذکر کام آتا ہے راہوں اور منزل میں

قریب انسان کی شہ رگ کے بس اس کا بسیرا ہے
ہر ایک انسان یہ کہتا ہے وہ ہمدرد میرا ہے

عبادت اس کی کرتے ہیں اسی کا نام لیتے ہیں
مصیبت ہو کوئی ہم اس کا دامن تھام لیتے ہیں

تمیز اچھے برے کی اس نے انساں کو سکھائی ہے
اسی کے ذکر میں آسودگی ہے اور بھلائی ہے

وہ غالب ہے اسی کا راج ہے دونوں جہانوں پر
حکومت اس کی زرقا ہے زمین و آسمانوں پر



ڈاکٹر زرقا نسیم غالب
لاہور (پاکستان)
+92-300 4723764

ابتداء تو ہے انتہا تُو ہے
جا بجا تو ہے ہر کجا تُو ہے

ذرے ذرے میں ہے نمود تیری
بالیقیں اے مرے خدا تُو ہے

رگ جاں سے قریب تر ہے مری
لوح دل پر مری لکھا تُو ہے

اس کا تو ہے کوئی نہیں جس کا
بے سہاروں کا آسرا تُو ہے

ہے تجھی سے ہر التجا میری
کہ مری جائے التجا تُو ہے

اپنے بارے میں خود میں کیوں سوچوں
میرے بارے میں سوچتا تُو ہے

حمد لکھے سکون کیا تیری
حمد و مدحت سے ماورا تُو ہے



سلطان سکون

ایبٹ آباد ہزارہ (پاکستان)

+92 314 500275

تیری تعریف تری حمد ، خدا ہوتی ہے
سانس لیتا ہوں تو تیری ہی ثنا ہوتی ہے

کانپ جاتا ہوں گنہگار ہوں، سن کر یارب
ہر برے کام کی محشر میں سزا ہوتی ہے

اپنے محبوب کے صدقے میں معافی ہو عطا
یا خدا مجھ سے اگر کوئی خطا ہوتی ہے

یا خدا پھر مجھے طیبہ کی سُہانی رُت دے
نکہتوں سے بھری طیبہ میں صبا ہوتی ہے

یا خدا سب کو بچا لینا سزا سے اِس کی
شرک سے بچنے کی ہر روز دعا ہوتی ہے

حمد یونہی نہیں ہو جاتی رضاؔ کوشش سے
حمد کہنے میں بھی مولا کی رضا ہوتی

☆☆

سید رضا حسین گیلانی
فیصل آباد
+92 321 6617400

جو ابتدا ہے ، جو انتہا ہے ، مرا خدا ہے
مرے لبوں پر یہی صدا ہے ، مرا خدا ہے

نجات بے شک وہی تو دیتا ہے مشکلوں سے
دکھوں میں میرا جو آسرا ہے ، مرا خدا ہے

نہ بھوک اس کو ، نہ پیاس اس کو ، نہ نیند اس کو
تمام عالم سے ماورا ہے، مرا خدا ہے

تباہ اک دن تو ہو گی کل کائنات لیکن
جو لم یزل ہے ، جسے بقا ہے ، مرا خدا ہے

نظر جمائیں یہ اجنبی در پہ کس لیے ہم
وہ جس کی چوکھٹ سے سب ملا ہے ، مرا خدا ہے

کہیں پہ سورج چمک رہا ہے کہیں اندھیرا
کہیں پہ بادل برس رہا ہے ، مرا خدا ہے

بغیر مانگے وہ اپنی حکمت سے دے رہا ہے
سوالی بن کر ولی کھڑا ہے، مرا خدا ہے



شاہ روم خان ولی
مردان خیبر پختونخوا (پاکستان)
+923369759678

میں سوچتا ہی رہا اور اُس نے کر بھی دیا
نہ خالی جھولی ہوئی تھی کہ اُس نے بھر بھی دیا

ملائی اُس نے کڑی سے کڑی تسلسل کی
نسب اُسی نے مجھے اتنا معتبر بھی دیا

میں خواب دیکھتا رہتا تھا اور بُنتا تھا
پھر اُس نے خواب پکڑ لینے کا ہنر بھی دیا

میں کب سے، کس لئے، کیوں رت جگوں کی زد میں ہوں
یہ راز کھول کر سندیسہء سحر بھی دیا

سلیقہ ، حسنِ نظر ، شوقِ بے بہا اور پھر
سفر کا اذن دیا ،رختِ رہگزر بھی دیا

میں ان عطاؤں پر شاکر ہوں تو ہے اُس کا کرم
کہ اُس نے مجھ کو مری ذات کا سفر بھی دیا



شاکر کنڈان

سرگودھا (پاکستان)

+92 321 6004961

وہ اپنی شکل پہ انساں بنا بھی سکتا ہے
یہ شوق ایسے کرشمے دکھا بھی سکتا ہے

ہے تنگ جس کے لیے وسعتِ زمان و مکاں
کسی غریب کے دل میں سما بھی سکتا ہے

وہ جس کے جلوے سے موسیٰ گرے پہاڑ جلے
کسی کو عرش پہ جلوہ دکھا بھی سکتا ہے

پسند ہیں اسے جب میری آنکھ کے آنسو
مرے گناہوں کو ان سے مٹا بھی سکتا ہے

وہ جس کو چاہے عطا کر دے طاقتیں اپنی
وہ اپنی ذات کا پرتو بنا بھی سکتا ہے

یہ اور بات، ہیں غم تیری یاد کا باعث
مگر تو غم سے رہائی دلا بھی سکتا ہے

وہ جس کو چاہے مصیبت میں ڈال دے ساجد
علاج اس کا مگر خود بتا بھی سکتا ہے



شریف ساجد
پاک پتن (پاکستان)
03347892656

ساری تنویروں کی تنویر خداوندِ کریم
تیری عظمت تِری توقیر خداوندِ کریم

آنسوؤں کی مِرے زنجیر خداوندِ کریم
کر دے رحمت سے بغل گیر خداوندِ کریم

شہد و زیتون سی نعمت سے نوازا تو نے
تو نے بخشے ہمیں انجیر خداوندِ کریم

مجھ سینا اہل و گنہگار سے ممکن ہی نہیں
حمد تیری تِری توقیر خداوندِ کریم

نیکیوں کا ہمیں دے دیتا ہے بدلہ فوراً
تو نہیں کرتا ہے تاخیر خداوندِ کریم

مجھ کو جنت بھی عطا کرنا تو ایسی جنت
ہوں جہاں ساتھ مِرے پیر خداوندِ کریم

پھر مدینے کو پہنچ جائے شفیقِؔ عاصی
پھر چمک اُٹھے یہ تقدیر خداوندِ کریم



شفیقؔ رائے پوری
جگدل پور ضلع بستر (بھارت)
+91 9406078694

مری بندگی ، مری زندگی ، مرا چین ہے تو ، قرار تو
تو رحیم ہے ، تو کریم ہے ، تو رؤوف اور غفار تو

کوئی شہر ہو ، کوئی ملک ہو، تری رحمتیں مرے ساتھ ہیں
میں جہاں بھی جاؤں تو ساتھ ہے ، مرا میت تو ، مرا یار تو

جو کسی سے میں نہیں کہہ سکی ، وہ بھی تجھ سے ہی ہے کہا گیا
مری پریت تو ، مرا عشق تو ، مرا لاڈ ہے تو ، دلار تو

مرے دم میں دم ترے دم سے ہے، مری آنکھ نم ترے غم سے ہے
مجھے دن میں ہے تری جستجو ، مری رات کی ہے پکار تو

کوئی در نہیں ہے ترے سوا ، جہاں مانگیں رو رو کر دعا
اک شازی کا نہیں آسرا ، ہے سب کا پالن ہار تو



شہناز یاسمین شازی
لاہور (پاکستان)
+ 92 322 4466615

رب کی میں حمد و ثنا کرتی رہوں کرتی رہوں
مدحتِ صلی علی کرتی رہوں کرتی رہوں

روز قرآن پڑھوں اسکی میں تفسیر سنوں
نور کو اپنی ردا کرتی رہوں کرتی رہوں

قرب ہو جائے عطا آپ کا آ قا میرے
گر کے سجدے میں دعا کرتی رہوں کرتی رہوں

آ پ کی ذات میں گم ہو کے پڑھوں روز درود
خود کو میں اس میں فنا کرتی رہوں کرتی رہوں

دل کو روشن میں رکھوں یاد سے ان کی شہناز
ان فضاؤں میں ضیا کرتی رہوں کرتی رہوں



ڈاکٹر شہناز مزمل

لاہور (پاکستان)

+92 300 4275692

تُو، مولا ! ماورا کون و مکاں سے
مگر جلوہ عیاں ہے این و آں سے

صمد تُو ہے، غنی ہے تُو ، ازل سے
چُنیں سے ہے غرض نا ہے چناں سے

شبِ تاریک تُو نے کر دی روشن
ستاروں سے، قمر سے ، کہکشاں سے

کہیں پانی ، کہیں صحرا، بیاباں
کہیں آباد گلشن طائراں سے

اُگا کر گرم صحرا میں ہے سبزہ
غذا دیتا ہے بحرِ بے کراں سے

کیا تخلیق شیشہ آفتابی
اندھیرا چھٹ گیا سارے جہاں سے

قصیدہ حمد کا یہ کہہ رہا ہے
خدا راضی ہوا مجھ ناتواں سے



عباس علی شاہ ثاقب
پاک پتن (پاکستان)
+92 321 6515993

تو ہی ہر پل ثنا کے قابل ہے
رتبہ کس کو بھلا یہ حاصل ہے

حمد تیری بیان کرتا ہوں
تو احد ، تو صمد ، تو کامل ہے

دور تجھ سے بھلا کہاں ہوں میں
میری شہ رگ میں تو بھی شامل ہے

کثرتِ مال کی ہوس ہوگی
رب کی نعمت سے جو بھی غافل ہے

نعمتوں کا حساب ہے دینا
اس سے غافل اگر ہے جاہل ہے

بالیقیں عنقریب دیکھے گا
قبر دنیا میں تیری نازل ہے

بخش دے تو عزیز کو اللہ
تو ہے غفار تو ہی حامل ہے



عزیز حمزہ پوری
جھارکھنڈ (بھارت)
+91 87897 86743

اے خدائے بحر و بر ،ھو الرؤوف و الرحیم
اے مرے معبود برحق ،اے مرے رب کریم

تیری عظمت کا صحیفہ ہے یہ قرآن مجید
تیرے رازوں کے امیں ہیں الف اور یہ لام،میم

کل شیء ھالک و حادث و فانی،عدم
از ازل تا بہ ابد تو ہے موجود و قدیم

ہیں تیرے انوار کے مظہر ،ماہ و کواکب اور شمس
ساری تابانی کا منبع ہے تیرانور عظیم

ابن آدم کو دی جو عزت ،عرش کا مہماں کیا
ابلیس کو انکار پہ ٹھہرایا مردود و رجیم

آج کا انسان ہے تیری راہ بھولا ہوا
احسن تقویم کو دکھلا صراط مستقیم

گنبد خضریٰ کی جانب پھر ہو اِذنِ حاضری
پھر بلاوا لائے قیصر کیلئے باد نسیم



میجر ریٹائرڈ غضنفر عباس قیصر فاروقی

اسلام آباد (پاکستان)

+92 348 3291279

روشن ہے شمع دل میں خدا کے خیال کی
تحفہ ہے کائنات اسی بے مثال کی

ہر سمت ہے نشانی اسی کے وجود کی
ساری مصوری ہے اسی باکمال کی

ھے کار ساز تو بڑا اے رب دو جہاں
کاریگری یہ ساری ہے تیرے جمال کی

تیری نگاہ لطف ہے یہ زندگی مری
مشکل کشا نے ہی تو مری دیکھ بھال کی



غوثیہ سلطانہ
شکاگو امریکہ
+1(630)747-7511

اللہ فقط غالب ہر چیز پہ قدرت ہے
تسکین بڑائی میں یا حمد میں راحت ہے

مختار بنایا کب محتاج ہے ہر بندہ
دنیا میں بشر ہر پل پابند عبادت ہے

رازق ہے جہاں خالق ، مخلوق ہر اک عاجز
فیضان کے در وا ہیں مطلوب کی حاجت ہے

برگشتہ و نافرماں ابلیس کا ساتھی بھی
کج عقل بشر ناقص، انکار کی عادت ہے

یہ ارض و سماں اک دن وہ ذات لپیٹے گا
دی حشر تلک لیکن پل بھر کی یہ مہلت ہے

اسلام کے سائے میں ہے امن و سکوں وافر
باطل جو عقیدے ہیں اس کے لئے ذلت ہے

توحید پہ سمجھوتا گوہر بھی نہیں کرتا
راسخ یہ عقیدہ ہے یہ ایک حقیقت ہے

☆☆

گوہر رحمٰن گہر مردانوی
مردان خیبر پختون خوا (پاکستان)
+92 342 0994162

لحد چاہوں مدینے میں خدا، تیری عبادت میں
امانت جان میں دے دوں مدینے کی زیارت میں

نہیں ہے خوف مرنے کا ،تُو جانے کب سجے محشر
مدینہ گر نہیں ہوگا، رہوں گا کیسے راحت میں

جبیں بے چین ہے میری تڑپ دل میں تجھے دیکھوں
کروں سجدے بہ چشمِ نم ،رہوں تیری عدالت میں

یہ دل کعبہ تو ہے مرا، نگاہوں میں مدینہ ہے
مری ہستی میں تُو مہکے، تیر چاہوں عنایت میں

مجھے توفیق دے ایسی ،جبیں رکھ دوں جو کعبے میں
مجھے اُٹھنے نے دے سجدہ ،کروں ایسی عبادت میں

مرے ماں باپ گل رشتے ،شریکِ ہم سفر بیوی
بہن بھائی، مرے بچے، رہیں تیری حفاظت میں

سجے گا جب ترا محشر ،میں آؤں گلؔ مدینے سے
ترے ہو روبرو سجدہ ، محمد ﷺ کی امامت میں



گل بخشالوی
کھاریاں شہر ضلع گجرات (پاکستان)
+92 302 5892786

رکی حیات کو پھر سے چلا دے اب یارب
جو کھیت سوکھ گئے ہیں، اگا دے اب یارب

زمیں پہ چلنے کی قدموں کو دے اجازت پھر
جو بارشوں کے ہیں بادل ہٹا دے اب یارب

ہمارے ملک میں امن و امان ہو جائے
جو گر رہی ہے معیشت اٹھا دے اب یارب

قنوطیت کے اندھیروں میں گھر گئے ہیں بشر
جو شمع بجھنے لگی ہے، جلا دے اب یارب

جو روزگار سے محروم ہو گئے ہیں لوگ
نصیب ان کے ہیں سونے ،جگا دے اب یارب

جنہیں گناہوں کی عبرت نیکر دیا پتھر
جو اشک برف بنے ہیں،بہادے اب یارب

جولوگ جنگوں کے ہاتھوں اجڑ گئے ہیں
انھیں بھی اپنے کرم سے بسا دے اب یارب

☆☆

ڈاکٹرفرزانہ فرحت
لندن
+44 7572 175363

دنیا کی ہر اک شے پہ خدا تیری نظر ہے
محتاج ترے در کی خدائی کا بشر ہے

مخلوق کا خالق ہے تو اور سب پہ نظر ہے
ہے کون کہاں سب کی خدا تجھ کو خبر ہے

رزاق زمانے میں نہیں اور کوئی بھی
یارب تو دعا سن لے مری سجدے میں سر ہے

منہ بولتا اک معجزہ قرآن ہے تیرا
آیات کا محفوظ ہر اک زیر و زبر ہے

یارب میں گنہگار ہوں معلوم ہے مجھ کو
تُو بخشنے والا ہے مری تجھ پہ نظر ہے

کعبہ کی زیارت کی تمنا ہے مجاہد
تو ہاتھ اٹھا مانگ دعا اس میں اثر ہے



مجاہد لالٹین الہ آبادی

بھارت

+91 7238057311

جب اٹھاتا ہوں میں نظر اپنی
سامنے تیری ذات ہوتی ہے

حکم سے تیرے دن نکلتا ہے
حکم سے تیرے رات ہوتی ہے

تو اکیلا ہے، لاشریک ہے تو
تیرا ثانی نہ کوئی ہمسر ہے

سب سے افضل ہے تو زمانے میں
دو جہاں میں تو سب سے برتر ہے

تیری یادوں سے ہم نہیں غافل
تجھ سے سجدے میں بات ہوتی ہے

جب اٹھاتا ہوں میں نظر اپنی
سامنے تیری ذات ہوتی ہے

حکم سے تیرے دن نکلتا ہے
حکم سے تیرے رات ہوتی ہے

☆☆

محسن باعشن حسرت
کلکتہ (مغربی بنگال۔ بھارت)
+91 87775 67705

ستاروں کو میں دیکھوں یا کوئی زرہ نظر آئے
الہیٰ نور مجھکو ہر جگہ تیرا نظر آئے

برستا بادلوں سے یوں تو اک قطرہ نظر آئے
ہر اک قطرے سے ہی بہتا ہوا دریا نظر آئے

جہاں میں سانولا، گورا کوئی کالا نظر آئے
ترے شاہکار ہیں سارے ہر اک پیارا نظر آئے

کہیں پہ رات ہے دن ہے کہیں گرمی کہیں سردی
ہر اک موسم تری رحمت کے گن گاتا نظر آئے

نکالے آب پتھر سے کھلا دے پھول صحرا میں
جدھر دیکھو تری قدرت کا ہی جلوہ نظر آئے

قصیدہ تیری شان کبریائی کا لئے لب پر
زمیں کو چیر کے اگتا ہوا پودا نظر آئے

تری کیا شان ہے مولا ترے احسان ہیں مولا
مگر نا شکرا یہ انور ترا بندہ نظر آئے



معراج انور قدیری مرادآبادی
ضلع مرادآباد، اتر پردیش (بھارت)
+ 91 9690236992

راحتیں قلب کو روحوں کو بقا دیتا ہے
ذکر اُس کا ہی اندھیروں میں ضیا دیتا ہے

عالمیں سجدہ کناں خالقِ عظمت کیلئے
کبریائی کی جھلک سب کو دکھا دیتا ہے

رنج و آلام بھی ہیں اُس کے کرم کا موجب
درد دیتا ہے تو پھر قُرب بڑھا دیتا ہے

پردہ پوشی بھلا ادراک میں کیسے آئے
نام ہی جس کا ہر اک عیب چھپا دیتا ہے

قادرِ کُل ہے مگر بخشش و رحمت کیلئے
اپنے محبوب کی چوکھٹ کا پتہ دیتا ہے

جب تَوَکَّلتُ عَلَی اللہ میں کہہ کر نکلوں
ہر رکاوٹ مرے رستے سے ہٹا دیتا ہے

کیف و تسکین عطا کرتا ہے رحمانِ ازل
جب بھی وہ مجھ کو شکیلؔ اذنِ ثنا دیتا ہے



محمد شکیل نقشبندی

گجرات (پاکستان)

+ 92 321 6224525

چلتی نہیں جہاں میں ہوا بھی ترے بغیر
برسے ہے کب سیاہ گھٹا بھی ترے بغیر

برسات گرمی سردی ہیں تابع ترے ہی سب
بدلے ہے کب کہاں یہ فضا بھی ترے بغیر

ہم لاکھ کاوش و تگ و تاز و عمل کریں
کرتی اثر نہیں ہے دوا بھی ترے بغیر

محتاج ہر قدم پہ ترے ہی ہیں اے خدا
طے راہ ہوتی کب ہے ذرا بھی ترے بغیر

گو لاکھ ظلمتوں کے لئے دوڑ دھوپ ہو
جلتا نہیں ہے کوئی دِیا بھی ترے بغیر

رسم و رسوخ سانٹھ نہیں کام آتی ہے
سنتا نہیں ہے کوئی نوا بھی ترے بغیر

پاگل بنا ہے جسم کے چکر میں مستمر
پچتی نہیں ہے کوئی غذا بھی ترے بغیر

☆☆

ڈاکٹر محمد مستمر
دہلی یونیورسٹی (بھارت)
+91 8920860709

خوب قدرت کُوبکُو تیری خدا
ہر جگہ ہے خُوشبُو تیری خدا

دم بدم شب و رزش پل پل رہی
ہرکسی کو جستجو تیری خدا

پتے پتے غنچے غنچے میں سدا
ہے ثناء بھی سُوبَسو تیری خدا

خالق و مالک ہے تُو رازق رحیم
سب سے اعلیٰ آبرو تیری خدا

تو رہے راضی رضا تیری ملے
ہے سبھی کو آرزو تیری خدا

جنت الفردوس میں یاسین کو
ہو زیارت روبرو تیری خدا



محمد یاسین کنبہر
سلطانپور پنوعاقل
+92 300 3135557

اے میرے خدا، سب سے جدا تیرا کرم ہے
دکھلاتا ہے رنگ اپنا سدا ، تیرا کرم ہے

فرعون سے موسیٰ ' کو اماں دینے کی خاطر
جو نیل کی لہروں میں ڈھلا تیرا کرم ہے

یوسف پہ جو الزام زلیخا نے لگایا
اک بچے کو جو نطق ملا تیرا کرم ہے

نمرود جو کہتا تھا زمانے کا خدا ہوں
بے بس اسے مچھر نے کیا تیرا کرم ہے

محبوب کو اخلاص کے رستے پہ چلا کر
بد خواہوں سے مامون کیا تیرا کرم ہے



محبوب جھنگوی

ڈیرہ غازی خان،(پاکستان)

+92 333 6468020

ہے کیسی حسیں تُو نے دُنیا بنائی
کہ ہر شے میں تیری ہے جلوہ نُمائی

تجھی سے یہ کارِ جہاں چل رہا ہے
زمیں آسماں پر ہے تیری خُدائی

ہیں دونوں جہاں پر ترے "کُن" کے چرچے
ہمہ ناز تجھ کو روا کبریائی

اُجالوں میں تُو ہے اندھیروں میں تُو ہے
مہ و مہر کی تُو کرے رُونمائی

ترے اذن سے شمس چاند اور تارے
کریں دہر میں چار سُو روشنائی

بہاروں، ہواؤں، چمن، وادیوں میں
ہے ہر جا پہ تیری ہی نغمہ سرائی

ہے تیرا کرم عاجزؔ خستہ تن پر
زمانہ کہے اب اِسے مصطفائی



ڈاکٹر مقصود احمد عاجز

فیصل آباد (پاکستان)

+92 300 6641365

اے میرے مولا اے میرے آقا، بس اپنے رستے پہ ڈال دے تُو
یہ فانی دنیا کے غم ہیں جتنے ، یہ میرے دل سے نکال دے تُو

ہو نام تیرا ہی دل کے اندر، ہو ذکر تیرا مرے لبوں پر
ہو اتنی سچی یہ میری چاہت، کہ عشق بھی بے مثال دے تُو

کسی کو رنگ اور نور دے دے، کسی کو عقل اور شعور دے دے
تُو جس کو جو کچھ بھی دے اے مولا ، مجھے بس اپنا وصال دے تو

میں عشق میں تیرے ڈھل ہی جاؤں، ہر ایک رہ پر سنبھل ہی جاؤں
کرے مری روح رقص جس پر ، مجھے وہ سُر اور تال دے تُو

یہ پھول کلیاں ، ستارے خوشبو، مری زبان اور ترجماں ہوں
اب اپنی مدحت کی ایسی قدرت اے مالکِ ذوالجلال دے تُو



ڈاکٹر نجمہ شاہین کھوسہ
ڈیرہ غازی خان پنجاب پاکستان
+92 334 3006000

مری حیات کو حد سے سوا دیا اُس نے
کہ دشتِ خار کو گلشن بنا دیا اس نے

ابھر گئے مری آنکھوں میں نقشِ آئندہ
حجاب جو بھی تھا آخر اٹھا دیا اس نے

ستارے ڈوب گئے جگنوؤں کی فصل اُگی
اندھیری رات میں بھی راستہ دیا اس نے

کبھی تو ہاتھ کو دی اس نے تابشِ خورشید
کبھی ہے وادیِ غم میں ہنسا دیا اس نے

لہو کے سیل میں روشن کئے ہزاروں چراغ
کچھ اس طرح بھی مجھے آسرا دیا اس نے

ہر اک نفس پہ مرے اختیار اس کا ہے
یہ فیصلہ بھی منوّر سنا دیا اس نے



ڈاکٹر منور احمد کنڈے

ٹیلفورڈ۔ انگلینڈ۔ یو کے۔

00447778267318:Tel

qirtasuk@gmail.com

ہر اک چمن کی ہوا مشک بار تُجھ سے ہے
دل و نظر کی فضا خوشگوار تُجھ سے ہے

ہر ایک دشت میں جلوے تری تجلّی کے
فضائے کوہ و دمن میں بہار تُجھ سے ہے

ترا جلال عیاں ہے مہر کے جلوے سے
چمک دمک میں ہلال آبدار تُجھ سے ہے

تو کائنات کا خالق ، تُو قادرِ مطلق
رُخِ حیات پہ سارا نکھار تُجھ سے ہے

یہ رنگ و نور میں ڈوبے حسین تر منظر
یہ سارا حسن اے پروردگار تُجھ سے ہے

زمانہ قادرِ مطلق ! ہے تیرے ہاتھوں میں
ہے اختیار جسے ، اختیار تُجھ سے ہے

ترا ہی لطف و کرم ہے نصیر اخترؔ پر
کہ جس کے قلب حزیں کو قرار تجھ سے ہے

☆☆

نصیر احمد اختر

فیصل آباد (پاکستان)

+92 342 786 8036

افزوں ہے رحمت غضب سے تیرے
تو پھر حمد تیری کوئی کیسے کرے

برسوں کے سجدوں کو دیکھے نہ تو
جو بخشے تو اک نیکی کے صلے

نہ کر پائیں شکر تیری نعمتوں کا
ہمیں نعمتیں اور تو بخش دے

رحمت تیری کا حساب ہی نہیں
نگاہیں اسی پہ رکھے ہیں ہوئے

کیڑے کو روزی تو دے سنگ میں
کیئے آسماں ہیں ستوں بن کھڑے

چاند اور سورج یہ دن اور راتیں
ہیں صدیوں سے اپنی جگہ چل رہے

وہ نام ہے وسیلہ ہمارا فراق
بنائے جہاں تو نے جس کے لئے

☆☆

نور محمد فراق بلوچ
میانوالی شہر
, +92 300 3783017

وہی خدا تو مرا خدا ہے۔۔!

وہی خدا تو مرا خدا ہے
جو ہر خدائی کا ناخدا ہے
جو ہر کسی سے جڑا ہوا ہے
مگر جدا ہے
بتا رہا ہے کہ میں خدا ہوں
وہی خدا تو مرا خدا ہے۔۔۔!
جو دن کو راتوں میں ڈھالتا ہے
جو تیرگی کو اُجالتا ہے
جو گُل کی پتی پہ رنگ برنگی
کشیدہ کاری دکھا رہا ہے
بتا رہا ہے۔۔کہ میں خدا ہوں
وہی خدا تو مرا خدا ہے۔۔۔!
جو ایک دانے کے جرمِ آدم سے لے کے اب تک
کروڑوں اربوں کے بھوکے پیٹوں
کو بھر رہا ہے
انہی کی خاطر وہ پھر سے دانے
اگا رہا ہے
بتا رہا ہے کہ میں خدا ہوں

وہی خدا تو میرا خدا ہے۔۔!
جو نارِ نمرود کے الاؤ کو
چند لمحوں میں سرد کر دے
جو ہاتھیوں کی عظیم فوجیں
حقیر چونچوں سے غرق کر دے
کسی کو بخشے ہوا پہ شاہی
کسی کی منزل ہو شکمِ ماہی
کبھی وہ لہروں کی نذر کر دے
کبھی وہ شرفِ کلام بخشے
کسی کو دستِ مسیحا دے دے
کسی کو آرے سے چیر ڈالے
کسی کو پیری میں بخشے وارث
کسی کو بیٹے کا ہجر دے دے
کبھی وحسن وکمال والے کو بیچ بازار بیچ ڈالے
کبھی وہ زنداں میں قید کر دے
کبھی عزیزِ مصر بنائے
نشانیوں سے یہی بتائے
کہ میں خدا ہوں۔۔۔!
وہی خدا تو میں خدا ہے۔۔۔!
کہ جس کی قدرت سمجھ سے بالا
کبھی وہ معراج پر بُلائے
کبھی وہ طائف کی راہ دکھائے
ہو بوسہ گاہِ نبی جو گردن
اسی پہ خنجر کی دھار آئے
ہو سر بسجدہ شہِ شہیداں تو

سب فرشتوں کے اجتماع سے
خطاب کر کے یہی بتائے
کہ دیکھو دیکھو۔۔یہی ہے بندہ
کہ جس پہ تم سب ہی سیخ پا تھے
کہا تھا میں نے
میں جانتا ہوں
کہ میں خدا ہوں
وہی خدا تو مرا خدا ہے۔۔۔!



نیئر صدیقی
کھاریاں۔ پاکستان
03034369596

ہر کام یہاں ہوتا ہے مولا کی رضا سے
اس بات کو سمجھو ذرا اور مانگو خدا سے

داتا وہی رب وہی قہار ہے لوگو
ملتا ہے سبھی کچھ ہمیں بس اس کی عطا سے

کیا کچھ ہمارے واسطے پیدا کیا اس نے
جینا ہے ہمیں اس کی اسی آب و ہوا سے

روشن ہمارے دل کو کیا ایمان سے اس نے
اور آنکھ کو محفوظ کیا شرم و حیا سے

ویسے تو شہ رگ سے بھی نزدیک ہے میرے
آ جاتا ہے نزدیک وہ کچھ اور دعا سے

رازق ہے ہر نفس کا یہ بات ہے سچی
پتھر میں رزق ملتا ہے مولا کی عطا سے

کرتے رہیں جو ذکر کنول اس کا بار بار
رکھتا ہے وہ محفوظ انہیں کرب و بلا سے



یاسمین کنول

پسرور (پاکستان)

+92 304 8951290

نعتِ رسول اللہ ﷺ

جس دل کے آئینے میں محمد ﷺ کا نام ہے
دوزخ کی آگ اس پہ یقیناً حرام ہے
گل شاہ بحر و بر کا اک ادنیٰ غلام ہے
اس سے بڑے کرم کا تصور حرام ہے

گلؔ بخشالوی

زمیں کے ذرے ذرے سے صدائے مرحبا آئی
جہاں میں آپ ؐ کیا آئے کرم کی انتہا آئی

مشامِ جاں مُعطّر کر گئی میرے مہک اُن کی
جو چُھوکر سبز گنُبد کو مدینے سے ہوا آئی

نبیؐ کی یاد نے بَخشا ہُنر آنسو بہانے کا
اُن ہی کی یاد سے دل کو تڑپنے کی ادا آئی

وہ ہی خُوشبخت ہوتے ہیں سدا دونوں جہانوں میں
کہ محبوبِ خُدا کی جِن کے حِصّے میں ثناء آئی

پئے نامِ مُحمدؐ ہی ملی ہے عافیت مُجھ کو
کبھی جو ناگہانی کوئی بھی مُجھ پر بلا آئی

زباں سے نامِ احمدؐ کا نکلنا تھا کہ محشر میں
صدائے ربِ سلّم بن کے رحمت کی گھٹا آئی

حسیں ایسا کسی بھی آنکھ نے دیکھا کہاں ساحِل
کہ جِن کے نُور سے سارے جہانوں میں ضیاء آئی

☆☆

آفتاب ساحِل

حیدرآباد سندھ (پاکستان)

+92 313 3111082

آقا سے محبت کا رشتہ ہے تر و تازہ
اس رشتے سے دل کا ہر گوشہ ہے تر و تازہ

میں خوبیء قسمت پر اس واسطے نازاں ہوں
سوچوں کے دریچوں میں روضہ ہے تر و تازہ

اس شخص کے سینے میں ایمان درخشاں ہے
جس شخص کی آنکھوں میں روضہ ہے تر و تازہ

سیرت کے اصولوں کو تم مد نظر رکھو
منزل ہے تروتازہ ،رستہ ہے تر و تازہ

چودہ سو برس پہلے اظہار جو فرمایا
وہ قول تروتازہ، نکتہ ہے تر و تازہ

ہر عہد کے ہادی بھی سرکار دوعالم ہیں
ہر دور میں آقا کا اسوہ ہے تر و تازہ

حسان کے شعروں کا اسلوب شگفتہ ہے
آقا سے محبت کا جذبہ ہے تر و تازہ



ابراہیم حسان
حاصل پور ضلع بہاولپور، (پاکستان)
+92 300 7857933

جس شخص میں نہیں ہے محبت حضور کی
کیسے ملے گی اس کو شفاعت حضور کی

لاکھوں برس کرے جو عبادت فضول ہے
دل میں اگر نہیں ہے مودت حضور کی

بدبخت ہے جو ان پہ اٹھاتا ہے انگلیاں
کونین سے بلند ہے حرمت حضور کی

آقائے دو جہان کی نسبت پہ ناز ہے
افضل ہے ہر عمل سے مودت حضور کی

پشت نبی پہ بیٹھا ہے زہرا کا لاڈلا
سجدے میں چل رہی ہے عبادت حضور کی

ہیں تاجدار ختم نبوت وہ بالیقیں
محشر تلک رہے گی رسالت حضور کی

اختر یہی ہے ایک وسیلہ نجات کا
شام و سحر کروں گا میں مدحت حضور کی



پروفیسر اختر چیمہ
سیالکوٹ (پاکستان)
+92 303 4720514

ہزار اُن پہ تصدق ہیں کائنات کے پھول
کھلے ہوئے ہیں جو قلب و نظر میں نعت کے پھول

خدا نے عظمتِ خیر البشر دکھانے کو
قدم قدم پہ کھلائے ہیں معجزات کے پھول

مرے حضور جہاں میں ہیں وہ گلِ یکتا
خجل ہیں جن کے مقابل، ہوں دن کہ رات کے پھول

مرے نبی کی محبت تھی عام سب کے لیے
سمیٹے اُن سے زمانے نے التفات کے پھول

مسائل آپ نے سلجھائے نوعِ انساں کے
کھِلے حدیثِ محمد میں دینیات کے پھول

بشر کا طرزِ قدیمی بدل کے رکھ ڈالا
کھلائے آپ نے جگ میں نئی حیات کے پھول

مجھے یقیں ہے شفاعت کے باب میں ارشد
کھِلیں گے لطفِ نبی سے مری نجات کے پھول



پروفیسر ارشد شاہین
تحصیل کھاریاں (ضلع گجرات)
+92 344 5027108

یہ بات وہ ہے جس میں نہیں بھول یا نبیؐ
ہیں آپ عالمین میں مقبول یا نبیؐ

کہنی ہے نعت آپ کے شایان شان کوئی
کچھ اور کر دو عمر رواں طول یا نبیؐ

واقف نہیں ہے آپ کے جاہ و حشم جو
رکھتے ہوئے دماغ وہ مجہول یا نبیؐ

آقا غلام آپ کا ہوں فخر ہے مجھے
خوں میں ہے عشق آپ کا محلول یا نبیؐ

جنت ہے ایسے لوگوں کی مشتاق ہر گھڑی
جن کا درود پاک ہے معمول یا نبیؐ

دامانِ زندگی میں خطائیں ہیں ان گنت
بخشش کے آپ حشر میں مسئول یا نبیؐ

اک دو رکے ہوئے ہیں عزائی کے خاص کام
کیا مجھ سے ہو گئی ہے کوئی بھول یا نبیؐ



اعجاز عزائی
عالم گیر بازار سیالکوٹ (پاکستان)
03316715009

مانگنے جاؤں گا اس در پہ دعا دل آویز
آرزو ہے وہ کہیں مجھ کو کہ آ دل آویز

رات کو خواب میں طیبہ کا نظارہ پایا
ناز ہے خود پہ مجھے خواب لگا دل آویز

اس لیے ان کی میں تعریف و ثنا کرتا ہوں
مجھ کو مل جائے گی جنت میں جگہ دل آویز

ہر گھڑی نعت لکھوں اور سناؤں ان کو
نعت لکھنے کا ہُوا کام بڑا دل آویز

لگ رہا وقت اذیت کا بھی کٹ جائے گا
یاد جب کر کے انہیں اشک بہا دل آویز

آنکھ میں بھرنے لگے خواب اجالے اعظم
سامنے روضہ کے ہوں میں جو کھڑا دل آویز



اعظم سہیل ہارون
تحصیل حاصل پور ضلع بہاول پور
+92 302 5878787

مومنوں کے لیے واسطہ آپ ہیں
راہ حق کا فقط رابطہ آپ ہیں

ہر جگہ ہر گھڑی روز محشر میں بھی
اپنی امت کی خاطر دعا آپ ہیں

جن سے روشن ہے یہ مہر و ماہ کہکشاں
نور کا تو وہی سلسلہ آپ ہیں

سرور دین و دنیا ہیں محبوب رب
رب اعلیٰ کا بھی مدعا آپ ہیں

آپ نور نبوت کے سرتاج بھی
بالیقیں ، ختم الانبیاء آپ ہیں

☆☆

اکرام الحق
ملیر سٹی، کراچی
+92 300 2233124

یہ وہ مقام ہے جہاں دنیا بھی دین ہے
طیبہ کی سر زمین مقدس زمین ہے

جو بھی مکان طیبہ کا یارو مکین ہے
اس پر نثار مرتبہء سالکین ہے

اس پر مثال صدق و امانت بھی ہے تمام
اغیار کے لیے بھی جو صادق آمین ہے

میں نے خلوص دل سے مانگی ہے جو دعا
آ جائے گا بلاوہ یہ مجھ کو یقین ہے

آقا تمہاری یاد میں ہو جائے جو بسر
وہ دن ہے مہ جبین وہی شب حسین ہے

ان کی ثناء سے بڑھ کر کوئی بھی شرف نہیں
اعزاز افضل اپنا یہ اعلیٰ ترین ہے



افضل ہزاروی

کراچی، (پاکستان)

+92 311 2892850

گلیوں گلیوں ہو جانا ہے زاری کرنی ہے
مینا کار نے اپنی مینا کاری کرنی ہے

اک بنیاد اٹھانی ہے ابرق جیسے رنگوں سے
چنے ہوئے ہیں موتی لال اساری کرنی ہے

رفتہ رفتہ میں نے ہوتے جانا ہے خالی
آہستہ آہستہ گٹھڑی بھاری کرنی ہے

اک رستے پر ہو لینا ہے چلتے جانا ہے
صحراوں میں اونٹوں کی اسواری کرنی ہے

باتوں اور مناجاتوں میں کیفیت ظاہر
سیمابیت پارے والی ساری کرنی ہے

علی اوسط کے مزار سے پرسہ لانا ہے میں نے
جن کا غم ہے انہوں نے ہی غم خواری کرنی ہے

اتنے لفظوں سے تو اطمینان نہیں ہو پاتا
ایک سبیل ہے جاری اور اک جاری کرنی ہے

آپ سے اپنے باپ سے اور کچھ اپنے آپ سے بھی
عاشق ذات نے کیا کیا پردہ داری کرنی ہے



اقتدار جاوید
بادشاہ پور منڈی بہاؤالدین (پاکستان)
+92 300 8416445

فضا میں خوشبو رچی ہوئی ہے یہ کون آیا
کلی کلی پر شگفتگی ہے یہ کون آیا

فراز فاراں سے کس نے دی ہے اذان خوشبو
ملی دو عالم کو برتری ہے یہ کون آیا

چمن چمن میں ہے جشن برپا بہار آئی
ہر ایک غنچہ کلی سجی ہے یہ کون آیا

زمین ِ مردہ کو کس نے آ کے حیات بخشی
کہ جس کا آنا ہی زندگی ہے یہ کون آیا

ملائکہ کے لبوں پہ نعتوں کے گل ہیں چٹکے
یہ کس کی آمد کی شبھ گھڑی ہے یہ کون آیا

محبتوں کے دلوں میں جذبے مچل رہے ہیں
یہ کس کے پیکر کی روشنی ہے یہ کون آیا

چراغاں امجد حمید محسن ہوا ہے ہر سو
ہر ایک جانب ہی روشنی ہے یہ کون آیا



امجد حمید محسن
گوجرانوالہ (پاکستان)
+92 300 7405009

گلاب ہو وہ کنول ہو کہ یاسمیں کوئی
رخِ رسولؐ سے بڑھ کر نہیں حسیں کوئی

نہ صادق اُنؐ سے زیادہ ملا کہیں کوئی
نہ اُنؐ سے بڑھ کے زمانے میں ہے امیں کوئی

خدا کا نام تو خیر ایک اسمِ اعظم ہے
ملا نہ نام محمدؐ سے بہتریں کوئی

پھر اُس کو سایہ ء رحمت نے عمر بھر ڈھانپا
جو ایک پل کو ہُوا آپؐ کے قریں کوئی

جو کنکری ہوئی مَس آپؐ کے کفِ پا سے
نہیں ہے قیمتی اُس سے دُر و نگیں کوئی

بیانِ مدحتِ احمدؐ کے واسطے عاصمؔ
میں ڈھونڈتا ہوں نئی نعت کی زمیں کوئی



امین عاصم
موضع سدوال کلاں ضلع گجرات (پاکستان)
+92 336 6066330

سنتِ آقا ﷺ پہ چلنا زندگی ہے صاحبو
صرف جھکنا رب کے آگے بندگی ہے صاحبو

تیرگی پہلے تھی لیکن آمدِ سرکار ﷺ سے
ہر طرف ان ﷺ کی ہی پھیلی روشنی ہے صاحبو

مرتبہ اول ہے ان ﷺ کا پر ہیں ختم الانبیاء
ان ﷺ کا آنا سب رسل میں آخری ہے صاحبو

پیٹ سے پتھر بندھے پیوند کپڑوں میں کئی
زندگی میں ان ﷺ کی ایسی سادگی ہے صاحبو

ہر کوئی شیدا ہوا ہے آپ ﷺ کے کردار کا
جو عمل میں گفتگو میں آشتی ہے صاحبو

کاش جاؤں شہر طیبہ ہو یہ پوری آرزو
بیٹھنا قدموں میں ان ﷺ کے عاجزی ہے صاحبو

میرے ساماں میں تو بخشش کے لئے معصوم بس
شان میں آقا ﷺ کے جو کی شاعری ہے صاحبو



انعام الحق معصوم صابری
ملتان حال مقیم اسلام آباد پاکستان
+92 301 5224364

دیا دل میں جلنے لگا ہے خوشی کا
خیال آیا ہے مجھ کو ان کی گلی کا

سوالی کبھی در سے لوٹا نہ خالی
نہیں ہے جواب ان کی دریا دلی کا

فدا جان و دل سے جو ان پر ہوا ہے
یہ دنیا اسی کی خدا بھی اسی کا

ولادت ہوئی جب ہمارے نبیؐ کی
ہوا ختم پھر سلسلہ تیرگی کا

یہ دنیا قدم تیری چومے گی ہردم
اگر تھام لے گا تو دامن نبیؐ کا

خدا کی بھی ناراضی اس میں ہے پنہاں
کبھی دل دکھانا نہ ہرگز کسی کا

رہِ حق میں جاں میری نکلے یہ انجم
یہی ایک مقصد مری زندگی کا

☆☆

انجم دربھنگوی

جھگڑوا دربھنگہ بہار (بھارت)

+91 7808600880

محبوبِ کبریا کے جو بھی قریں رہے گا
انجام آخرت میں اس کا حسیں رہے گا

تقلید جو کرے گا سرکار کے چلن کی
یزداں کی رحمتوں کے زیرِ نگیں رہے گا

سردارِ دو جہاں سے نسبت نہ ہوگی جس کی
محشر میں اس کا چہرہ روشن نہیں رہے گا

یادیں حسین ان کی دل سے لپٹ گئی ہیں
کس طرح مرا دل بھی خلوت گزیں رہے گا

جب تک یہ زندگی ہے جب تک ہے جان باقی
ان کا خیال دل میں میرے مکیں رہے گا

ان کی رفاقتوں کو رکھے گی یاد دنیا
فرقت میں ان کی سارا عالم حزیں رہے گا

سب کے لئے عدن ہے سرکار کی شفاعت
محشر کے دن کوء کیا اندوہ گیں رہے گا

☆☆

اورنگ زیب عدن

بورے والا

+92 345 0162455

چہرے کھلے کھلے ہیں رستے سجے سجے ہیں
میلاد کی خوشی میں میلاد کی خوشی میں

رب کے حبیب آئے ہر سو بہار آئی
دیکھو یہ گل کھلے ہیں میلاد کی خوشی میں

چہرے کھلے کھلے ہیں رستے سجے سجے ہیں
میلاد کی خوشی میں میلاد کی خوشی میں

کیا خوب چاندنی ہر سمت روشنی ہے
پرنور راستے ہیں میلاد کی خوشی میں

چہرے کھلے کھلے ہیں رستے سجے سجے ہیں
میلاد کی خوشی میں میلاد کی خوشی میں

پنچھی چہک رہے ہیں غنچے مہک رہے ہیں
خوش ہو کے کہہ رہے ہیں میلاد کی خوشی میں

چہرے کھلے کھلے ہیں رستے سجے سجے ہیں
میلاد کی خوشی میں میلاد کی خوشی میں



این ایس شانی
سمندری (پاکستان)
+92 300 7967579

محمد سے کوئی نسبت، بجز ایمان گھٹیا سا
وہ ہیں کردارِ لاثانی، ہوں میں انسان گھٹیا سا

ہماری آنکھ میں اُترے دلِ آزاد کا موسم
کہ دِکھتا ہی نہیں ہم کو بُرا انسان گھٹیا سا

نبی کے چاہنے والوں کے بد اعمال ہوں، توبہ
ذرا رو کے گرا دو سر سے سب سامان گھٹیا سا

نبی کی چاہتوں میں گُم ہیں تو بس گُم ہیں روز و شب
نہیں اپنے دلوں میں خُلد کا ارمان گھٹیا سا

چلو دیکھیں ہمارے حق میں اِذنِ حق ہو کیا باصر
کہ اعلی در پہ پھَیلایا تو ہے دامان گھٹیا سا

☆☆

باصر نسیم
اسلام آباد (پاکستان)
+92 331 5567260

آپ سے پہلے نہ تھا کچھ اس جہاں کے درمیا ن
آپ ہی کا نام تھا کون و مکاں کے درمیان

ورد کرتی ہوں میں آقا آپ کا شام و سحر
آپ ہی کا ذکر ہے کار جہاں کے درمیان

آپ کے قدموں کی آقا دھول کے صدقے بنا
جو بھی کچھ ہے اس زمین و آسماں کے درمیان

آپ ہیں بحر کرم اور ذرہ ناچیز میں
کیسی نسبت ہے یقیں کے اور گماں کے درمیان

صبح کیوں اس روز اپنے وقت پر ائی نہ تھی
راز پوشیدہ ہے اب تک اس اذاں کے درمیان

محفل میلاد برپا ہے فلک پر اس لیے
نور کی چادر تنی ہے آسماں کے درمیان

آ پ کی آ مد کا دن سب کو بتاتا ہے صنم
کتنا افضل ہو گیا ہے وہ زماں کے درمیان

☆☆

تسنیم صنم
کوئٹہ بلوچستان (پاکستان)
+92 333 7806759

معطر کیوں نہ ہو کوئے محمدؐ
ہے بہتر مشک سے بوئے محمدؐ

دعا دشنام کے بدلے تھے دیتے
سبحان اللہ ! یہ خوئے محمدؐ

گنہگارو ! ہے خوف تشنگی کیوں
رواں ہے حشر میں جوئے محمدؐ

یہی حسرت ہے میرے دل میں ہر دم
کروں نظارہ ء روئے محمدؐ

خدا " واللیل " خود فرما رہا ہے
یہی ہے شان گیسوئے محمدؐ

میسر کاش ہو ان کی زیارت
لگاؤں آنکھ سے موئے محمدؐ

یہی اصرار ہے قلب حزیں کا
چل اب اے پھول ! تو سوئے محمد

☆☆

تنویر پھول
نیویارک (امریکہ)
+51822170601

سوئے مدینہ کیسے کھچا جا رہا ہے دل
دیکھو تو کیسا لطف یہاں پا رہا ہے دل

آنکھوں میں وہ حسین نظارے ہیں جا بجا
دل کو بھی کیسے دیکھیے بہلا رہا ہے دل

کیسے اٹھے گی آنکھ سوئے گنبد خضری
جب احترام سے ہی جھکا جا رہا ہے دل

مدینے کی خاک خاک شفا سے تو کم نہیں
کیسا مرض ہے کیسی شفا پا رہا ہے دل

اذن نبی سے نعت ہوا کرتی ہے توقیر
نور نبی سے کیسی ضیاء پا رہا ہے دل



پروفیسر توقیر سید
پنجاب کالج جنڈ
+92 316 5530529

سدرہ کی رفعتوں میں رہِ معتبر میں ہے
خوش بو بتا رہی ہے کوئی رہ گزر میں ہے

ہے شان ہر نبیؑ کی بلند اور بھی بلند
پر نورِ مصطفیٰ ﷺ ہے کہ شمس و قمر میں ہے

کرتے ہیں ہر گھڑی یہ دو عالم تری ثنا
عرشِ خدا بھی مدحتِ خیرالبشر میں ہے

جلووں نے ان کے ہے کیا عالم کو آشکار
اب اور کیا بچا جو جمالِ سحر میں ہے

آئے ہیں جس کی دید کو یہ خلد سے ملک
ہے کون محترم کہ جو نوری سفر میں ہے

کیسے کروں بیاں ترے اوصاف مصطفیٰؐ
چرچہ تری ثنا کا تو شب میں سحر میں ہے

اتری ہے بارہا یہ شریعت مگر حبیب
اس بار بزمِ ہستی کسی کے اثر میں ہے



پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمٰن چوہان
میر پور خاص سندھ (پاکستان)
+92 334 2800672

حق کا ظُہور صورتِ نورِ حرَم ہُوا
نورِ حرَم کے آگے ،سرِ جہل خَم ہُوا

اُن کی نگاہِ جود و سخا ،جُو بہ جُو ہوئی
اُن کا نزولِ فیض و کرم ،یَم بہ یَم ہو

جَیشِ ظُلَم کو ظُلم کی، ہمت نہ پھر ہوئی
اس طرح ، دستِ نور سے ،قطعِ ظُلَم ہوا

ورنہ ،دل و نگاہ میں پیہم تھا اِضطِراب
شُکرِ خُدا ! کہ نعت کا ساماں بہَم ہوا

چشمِ رسولِ پاک میں آنے کی دیر تھی
فضلِ خدائے پاک ہوا، دم بہ دم ہوا

نوعِ بشر کے واسطے ،یومِ نُشُور تک
مِنہاجِ نور، مَنہَجِ خیرُ الاُمم ہوا

جمشید ،اس کو رکھتی ہے ،رحمت حصار میں
جو خوش نصیب ،ناعِتِ صدرِ اُمَم ہوا

☆☆

جمشید کمبوہ
پاک پتن شریف (پاکستان)
+92 317 6013982

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تمہارے ہیں خدا بھی پھر تمہارا ہے
خدا نے آسماں سے فیصلہ اپنا اتارا ہے

نبیؐ کے راستے پر ہی جہانوں کی بھلائی ہے
یہی ہے بادباں اپنا ، یہی ساحل کنارہ ہے

مزمل ہیں، مدثر ہیں، وہ یٰس ہیں، وہ طٰہٰ ہیں
بہت ہی پیار سے پیارے نے پیارے کو پکارا ہے

مدینہ دل اگر ہو تو مزہ جینے میں آتا ہے
محبت اور عقیدت کو اطاعت کا اشارہ ہے

وہؐ رحمت ہیں، مروت ہیں، سخاوت ہیں، شفاعت ہیں
ہمیں کیوں خوف اور غم ہو، ہمیں ان کا سہارا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در پہ اے جواد مر مٹنا بقا اپنی
ہوئے دونوں جہاں اس کے یہاں جو دل کو ہارا ہے



جواد اقبال
سوہاوہ (جہلم)
,+ 92 3315065879

ہمیشہ ایک نیا راستہ وہاں سے ملا
چراغِ نقشِ کفِ پا ترا جہاں سے ملا

یہ کن اجالوں کی بستی کا تو مسافر تھا
کہ آفتاب تری گردِ کارواں سے ملا

خلا رہا نہ کہیں خلق اور خدا میں کوئی
کہ یوں زمیں کو دیا تو نے آسماں سے ملا

اُسے بھٹکتے ہوئے آج تک نہیں دیکھا
جسے ستارہ ترے سنگِ آستاں سے ملا

ترے عمل میں نظر آتی ہے جھلک اُس کی
ہمیں تو حکم بھی جس کا تری زباں سے ملا

منافقین مدینے میں کم نہ تھے راحت
انہیں بھی فیض مگر آپ کی اماں سے ملا



راحت سرحدی
راولپنڈی (پاکستان)
+92 321 5832672

دل یوں مگن رہا در و دیوار دیکھ کر
آنکھیں چھلک پڑیں سبھی آثار دیکھ کر

ہے کتنا دل نواز تری نعت کا وفور
حیران ہوں قلم کی یہ رفتار دیکھ کر

ہر سانس کر رہی ہے جو صل علی کا ورد
رکنے لگی ہیں دھڑکنیں انوار دیکھ کر

طاری ہے لرزہ گنبد خضرا ہے سامنے
خیرہ ہے آنکھ آپ کا دربار دیکھ کر

سب کچھ سحر کو مدحت سرکار سے ملا
حیرت میں سب ہیں نعت کے اشعار دیکھ کر

☆☆

رخسانہ سحر

اسلام آباد (پاکستان)

+92 333 5220614

ربّ نے ہم کو بخش دی ہے ایک صورت آپ ﷺ کی
رحمت اللعالمیں سب پر فضیلت آپ ﷺ کی

آپ ﷺ کی سیرت جو دیکھی مشرکیں حیرت زدہ
بے کسوں اور بے نواؤں پر عنایت آپ ﷺ کی

شام سے پہلے کیا تقسیم جو بھی پاس ہے
دشمنوں نے بھی ہے مانی یہ سخاوت آپ ﷺ کی

تین سو تیرہ نثارانِ نبی تھے بدر میں
لشکرِ کُفار پر بھاری قیادت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

مشکلاتِ دہر میں ہیں مبتلا مسلم سبھی
درحقیقت ہے ضرورت تا قیامت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

جان سے بڑھ کر جو چاہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا میں ہم
حشر میں ہم کو ملے گی تب شفاعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

نعت لکھنے کی جو راشدؔ کو سعادت مل گئی
اس لیے نازاں ہوں میں دل میں ہے الفت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی



راشد منصور
لالہ موسیٰ۔ضلع گجرات، پاکستان
+92 336-4985167

کیا جو ذکرِ نبی نور کے حوالوں سے
مرا جو تار تھا دل بھر گیا اُجالوں سے

مثال اُن کی ملی ہے نہ مل سکے گی کبھی
مثالِ آقا ہی افضل ہے سب مِثالوں سے

کھلے ہیں اُس پہ ہی خود آگہی کے دروازے
کہ جس نے پی ہو نبی کے چُھوئے پیالوں سے

نبی سے جتنے بھی کرنے سوال ہیں کر لے
وہ تنگ ہوں گے نہ ہرگز ترے سوالوں سے

جمال ختم کیا رب نے سب کا سب اُن پر
حضور یوں ہوئے بالا ہیں خوش جمالوں سے

علی کی شان کے بارے میں کیا کہوں تم سے
ہے طاقت اُن کی تو بڑھ چڑھ کے سب جیالوں سے

خرید لیتا ہُوں بازار سے میں اُن کو ذکی!
مہک نبی کی مجھے آئے جن رسالوں سے



رفیع الدین ذکی قریشی
سمن آباد لاہور (پاکستان)
+92 315 7583091

میری آنکھیں مدینے میں میرا دل ہے مدینے میں
کہاں جاؤں میں آخر ہے میری منزل مدینے میں

نہیں پرواہ دنیا بھر کے تند و تیز طوفاں کی
میری امیدوں کا ہے دیکھنا ساحل مدینے میں

انہی کے نام ہی کی روشنی سے یہ جہاں جگ مگ
ہر ایک انسان جا کر ہوتا ہے قائل مدینے میں

یقین ہے میرا پھر اس کے مقدر جاگ اٹھتے ہیں
چلا جاتا ہے جو اک بار بھی سائل مدینے میں

کرامت یہ محمد مصطفی صلی علی کی ہے
سنبھل کر آتا ہے جاتا ہے جو غافل مدینے میں

ہے میرا نام ان کے نام لیواؤں میں اے زرقا
وہ جن کے خون کے ذرات ہیں شامل مدینے میں



ڈاکٹر زرقا نسیم غالب
لاہور (پاکستان)
+923004723764

ان کا رتبہ ماورا ہے فہم سے، ادراک سے
کون بڑھ سکتا ہے محبوبِ خدائے پاک سے

دو جہانوں کے بنانے کا سبب ہے اُن کی ذات
رونقِ دونوں جہاں ہے سید لولاک سے

آپؐ کو معراج کی شب کیا ملا ہے مرتبہ
آپؐ آگے جا چکے تھے وسعتِ افلاک سے

مل گئی ایمان کی ، ایقان کی لذت انہیں
آپؐ نے دیکھا جنہیں اپنی نگاہِ پاک سے

روز لکھتی ہوں ہواؤں پر نگاہوں سے سلام
کاش آجائے بلاوا بارگاہِ پاک سے

خوش نصیبی ساتھ میرے چل کے گھر تک آئے گی
میں سجاؤں گی جبیں کو اس قدم کی خاک سے

سید ابرار کے روزے کا مژدہ مل گیا
جائے گی زیبی وہاں پر دیدہِ نمناک سے



زیب النساء زیبی
کراچی (پاکستان)
+92 333 2128057

اگر موقع ملا ہم بھی مدینہ دیکھ آئیں گے
کہ رب کی رحمتوں کا ہم خزینہ دیکھ آئیں گے

نبیؐ مکے سے ہجرت کر گئے تھے جانبِ بطحا
حیاتِ مصطفیٰ کا ہم قرینہ دیکھ آئیں گے

نبیؐ نے الفتوں کو بانٹ رکھا تھا جہاں ہرسو
بنایا جس نے یثرب کو مدینہ دیکھ آئیں گے

بچایا جس نے اہلِ کفر کو دوزخ کی آتش سے
خدا نے جب بھی چاہا وہ سفینہ دیکھ آئیں گے

جگایا حالتِ غفلت سے جس نے اہلِ مکہ کو
اگر تقدیر میں ہو وہ سکینہ دیکھ آئیں گے

سنا ہے رحمتوں کی بارشیں تھمتی نہیں واں پر
بفضلِ رب کبھی ہم وہ نگینہ دیکھ آئیں گے

جہاں پر آپ سوئے ہیں زمیں کی خوش نصیبی ہے
جو خوش قسمت ہوئے ہم وہ دفینہ دیکھ آئیں گے



زین العابدین مخلص
ضلع مردان خیبر پختونخوا
+92 305 7802728

رہتی ہے میرے دل پہ عنایت حضور کی
اس واسطے ملے گی شفاعت حضور کی

بخشش کا مجھکو پختہ یقیں کس لیے نہ ہو
مل جائے حشر میں جو وکالت حضور کی

رحمت کے سارے فیض ملے کائنات کو
دامن کو بھر گئی ہے سخاوت حضور کی

لاکھوں نبی زمانے میں آئے ہیں معتبر
پر سب سے معتبر ہے رسالت حضور کی

مرنے کا کیسا خوف سمیرا اگر مجھے
تربت میں ہو سکے جو زیارت حضور کی



سمیرا ساجد ناز
شہر سیالکوٹ (پاکستان)
03446515786

خوشا وہ سر کہ جو نامِ نبیؐ پہ خم ہو جائے
خوشا وہ آنکھ جو یادِ نبیؐ میں نم ہو جائے

خوشا زبان جو پڑھتی رہے درود و سلام
خوشا وہ لفظ جو نعتِ نبیؐ میں ضم ہو جائے

میں جب بھی دیکھ لوں زائر کوئی مدینے کا
تڑپ کے دل بھی مرا اس کے ہم قدم ہو جائے

کہاں اسے غمِ دنیا کہاں غمِ عقبیٰ
حضورؐ آپ کا جس پر نگہِ کرم ہو جائے

خوشا وہ شخص جو ہو مبتلائے عشقِ نبیؐ
زمانے بھر کی نگاہوں میں محترم ہو جائے

مرے حضورؐ کو ہو جائے جو قبول سکون
وہ شعر کاش مری نعت میں رقم ہو جائے



سلطان سکون

ایبٹ آباد ہزارہ (پاکستان)

+92 314 500275

اللہ نے اُن کی شان بڑھائی ہے کس طرح
وہ ذات ہو کے عرش سے آئی ہے کس طرح

قرآنِ پاک میں ''وَرَفعنا " ہیکس کا ذکر؟
عزّت خدا نیانکی بڑھائی ہے کس طرح

میرے نبی کی شان کہ اقصیٰ کے صحن میں
نبیوں کو بھی نماز پڑھائی ہے کس طرح

معراج کا تو واقعہ سب جانتے ہی ہیں
جنت کی سیر رب نے کرائی ہے کس طرح

پہلی وحی جب آئی، تھے غارِ حرا میں آپ
رب نے کی انکی صدر کشائی ہے کس طرح

سارے جہاں میں روشنی ہوتی چلی گئی
دینِ متیں کی شمع جلائی ہے کس طرح

سن کر نبی کی نعت سبھی بولنے لگے
دیکھو! رضا نے نعت سنائی ہے کس طرح



پروفیسر سید رضا گیلانی
فیصل آباد (پاکستان)
+92 321 6617400

وجہِ تسکینِ جاں حضور ﷺ کی ذات
مُشفِق و مہرباں حضور ﷺ کی ذات

قابَ قوسَین کا شَرَف ہے ملا
زائرِ لامکاں حضور ﷺ کی ذات

آفتابِ ہدایَتِ ثَقَلین
تا ابد ضوفِشاں حضور ﷺ کی ذات

روحِ ایمان و جانِ دینِ متیں
قبلہِ عارفاں حضور ﷺ کی ذات

رب تعالیٰ کی دہر میں ہے بنی
رازداں ترجُماں حضور ﷺ کی ذات

بزمِ ہستی حضور سے ہی سجی
نبضِ ہراک جہاں حضور ﷺ کی ذات

ہے یہ اعزاز بے مثال نقی
سیّدِ مرسلاں حضور ﷺ کی ذات



سید سبطِ حسنین (نقی)

+92 333 4407212

ہو ذکرِ آقا عقیدت و احترام کے ساتھ
ہر ایک نعت کا آغاز ہو سلام کے ساتھ

یہ حرف کوثر و تسنیم میں ڈھلیں پہلے
ہر ایک شعر کہا جائے اہتمام کے ساتھ

سلام خدمت اقدس میں پیش ہو جب بھی
درود بھیجنا لازم ہے ان کے نام کے ساتھ

فقط حضور کی تقلید میں ہی بخشش ہے
وہ روزِ حشر کھڑے ہوں گے ہر غلام کے ساتھ

درِ حضور پہ شاہ و گدا برابر ہیں
یہاں سلوک برابر ہے خاص و عام کے ساتھ



شاہ نواز سواتی

اسلام آباد (پاکستان)

+92 306 5530494

یکتائے کائنات ہیں بے شک رسولِ پاک
ذرّے بھی سائلات ہیں بے شک رسولِ پاک

عرشِ بریں پہ رب نے بلایا تھا جس گھڑی
معراجِ کُل جہات ہیں بے شک رسولِ پاک

آئے گا اب بلاوا دیارِ رسول سے
دل میں جو خواہشات ہیں بے شک رسولِ پاک

دنیا انہی کے آنے سے آئی وجود میں
جو رونقِ حیات ہیں بے شک رسولِ پاک

آئیں گے ایک روز فرشتوں کے درمیاں
ہاں صورتِ نجات ہیں بے شک رسولِ پاک

کرتے ہیں اہتمام جو سرکارِ دو جہان
ان کے ہی التفات ہیں بے شک رسولِ پاک

دستِ دعا بلند ہو با صدقِ دل ولؔی
بس ہوتے معجزات ہیں بے شک رسولِ پاک



شاہ روم خان ولؔی
مردان (پاکستان)
+92 345 2157824

آپ کو سوچ لیا فکر کی تطہیر ہوئی
آپ کا نام لیا روح میں تنویر ہوئی

آپ کا ذکر کیا زیست میں سلجھاؤ ہوُا
آپ کی نعت کہی لہجے میں تاثیر ہوئی

اِس کو سر کرنے میں اک عمر بتا دی میں نے
جب کیا وردِ نبی ذات کی تسخیر ہوئی

خوش نصیبم کہ خیالِ شہِ شاہاں دارم
اسی نسبت سے مری دہر میں توقیر ہوئی

اب کہ ہر لمحہ وظیفہ ہے مرا صلّ ِ علیٰ
سنتِ ربّ ِ علیٰ حصہء تقدیر ہوئی

میں نے خوابوں میں ہواؤں کی مسافت کی تھی
حاضری طیبہ کی اُن خوابوں کی تعبیر ہوئی

غیر از اسمِ محمد نہ مکمل شاکر
کوئی تدبیر، نہ تقدیر ، نہ تحریر ہوئی



شاکر کنڈان

سرگودھا (پاکستان)
+92 321 6004961

کون بتا سکا بھلا حدِ کمالِ مصطفیٰ
دنیا کو جگمگا گئی صبحِ جمالِ مصطفیٰ

حال مرا سنور گیا حب نبی کے فیض سے
حشر میں بچ ہی جاؤں گا صدقہ آلِ مصطفیٰ

آپ نے گر یہ کہہ دیا ہاں یہ مرا غلام ہے
مجھ پہ کرم سے دیکھیے حسن خیالِ مصطفیٰ

باعثِ خلقتِ جہاں مالکِ ہر زماں مکاں
ہر دن ہے یوم مصطفیٰ ہر سال سالِ مصطفیٰ

دنیا کی ساری نعمتیں زیرِ قدم حضور کے
حق کی طلب بنی مگر مال و منالِ مصطفیٰ

اتنا خلیق و مہرباں مونس و غم گسار ہو
دنیا نہ لا سکی مگر کوئی مثالِ مصطفیٰ

شوق کے پر لگیں اگر ساجدؔ خستہ حال کو
طیبہ میں وہ پہنچ سکے مثلِ بلالِ مصطفیٰ

☆☆

شریف ساجد
پاک پتن (پاکستان)
+92 334 7892656

کیوں مجھے ہو کچھ کمی یا رحمۃ للعالمیں
آپ سا جب ہے سخی یا رحمۃ للعالمیں

ہر کوئی ہے ملتجی یا رحمۃ للعالمیں
ہے مصیبت کی گھڑی یا رحمۃ للعالمیں

کٹ رہی ہے جو ہماری زندگی آرام سے
ہے عنایت آپ کی یا رحمۃ للعالمیں

انجمن ہو انبیاء کی یا ہو بزمِ اولیاء
سب کو ہے حاجت تری یا رحمۃ للعالمیں

وقف ہوجائے تری مدحت سرائی کے لئے
میری ساری زندگی یا رحمۃ للعالمیں

جس کو دیکھو جا رہا ہے آپ کے دربار میں
ہو مری بھی حاضری یا رحمۃ للعالمیں

کر رہا ہے آپ ہی کے لطف سے احقر شفیقؔ
نعت گوئی آپ کی یا رحمۃ للعالمیں

☆☆

شفیقؔ رائے پوری
جگدل پور ضلع بستر (بھارت)
+917974912700

آقا کا دین چھایا رہے چار سو رہے
پھر کیسی فکر مجھ کو یہ دنیا عدو رہے

بھیجوں درود اور سلام آپ پہ سدا
ذکرِ رسول سے یہ زباں مشکبو رہے

صحنِ نبی میں بیٹھ کے نعتیں سناؤں میں
گنبد یہ پیارا پیارا مرے روبرو رہے

جو بھی کلام آپ کی توصیف میں لکھوں
دنیا میں گو نجتا ہی رہے کو بکو رہے

جی چاہتا ہے میرا ہر اک لمحہ بس حضور
جاؤں مدینے دل میں یہی آرزو رہے

عشق _ نبی میں ڈوب کے پائی ہے زندگی
دنیا میں سر اٹھا کے جیئے سرخرو رہے

بس آپ ہی کی نعت شگفتہ سدا لکھے
سیدھے ہی راستے کی اسے جستجو رہے



شگفتہ شفیق
کراچی (پاکستان)
+92 344 2035133

آپ ؐ کے در پہ جو سر جھکا دیتے ہیں
آپ ؐ بگڑی بھی اُن کی بنا دیتے ہیں

جو بھی مشکل میں گھر کے پکارے انہیں
کشتی ساحل پہ اُس کی لگا دیتے ہیں

مانندِ ابر رحمت جو برسیں تو پھر
سب گناہوں کے شعلے بجھا دیتے ہیں

جان و دل سے جو ان کی غلامی کرے
حکمرانی کے گر وہ سکھا دیتے ہیں

جو بھی در پہ جھکے غوث و داتا بنے
وہ وفاؤں کا ایسا صلہ دیتے ہیں

کیسا بے مثل ہے خُلق شاہ اُمم
کھا کے پتھر بھی سب کو دعا دیتے ہیں

واللہ شمشاد ہم سے گنہگاروں کو
آپؐ کملی میں اپنی چھپا دیتے ہیں



شمشاد سرائی

لیہ (پاکستان)

+92 307 5102471

آپ میرِ کارواں ہیں اے مرے صلی علیٰ
آپ ہی پیرِ مُغاں ہیں اے مرے صلی علیٰ

میں سلاموں کے لئے گجرے ہوں روضے پر کھڑی
گنگ ہوئے سب ہی یہاں ہیں اے مرے صلی علیٰ

دل میں میرے کیا ہے آ قا آپ سب ہیں جانتے
آپ میرے رازداں ہیں اے مرے صلی علیٰ

در پہ آ کر آپ کے مجھ کو سکوں ہے مل گیا
آ پ ہی منزل نشاں ہیں اے مرے صلی علیٰ

خاکِ طیبہ سے جبیں شہناز کی روشن ہوئی
وارثِ کون ومکاں ہیں اے مرے صلی علیٰ



ڈاکٹر شہناز مزمل

لاہور (پاکستان)

+92 300 4275692

مرے حضور ﷺ کا جو بھی غلام ہوتا ہے
نگاہ رب میں وہ عالی مقام ہوتا ہے

زمین و عرش پہ ہر آن ، ہر گھڑی ، ہر دم
بیاں قصیدہء خیر الانام ﷺ ہوتا ہے

ثنائے مصطفیٰ ﷺ جس کے لبوں پہ رہتی ہے
کرم اسی پہ خدا کا مدام ہوتا ہے

زمیں پہ برکتیں ہوتی ہیں اس لئے نازل
کہ ذکرِ شاہِ اُمم ﷺ صبح و شام ہوتا ہے

خدا گواہ سکینت اترتی ہے اس پر
وہ قلب جس میں نبی ﷺ کا قیام ہوتا ہے

صحابہ ، اولیاء اپنی جگہ معزز ہیں
نبی ﷺ کی آل رض کا اپنا مقام ہوتا ہے

خدا کا خاص کرم ہے حقیر شازی پر
ہمیشہ لب پہ درود و سلام ہوتا ہے



شہناز یاسمین شازی

لاہور (پاکستان)

+ 92 322 4466615

سب سے اعلیٰ ہے رہبر ہمارا نبیؐ
ہے جہاں بھر کی آنکھوں کا تارا نبیؐ

جس کو دشمن بھی کہتے تھے صادق امیں
کس قدر پارسا ہے ہمارا نبیؐ

قرب بخشا خدا نے بلا کر جسے
وہ شہہ انبیا ہے ہمارا نبیؐ

وہ نمونہ ہے ہیں اخلاق و کردار کا
حرف قرآن کا استعارہ نبیؐ

غلاموں کو آزاد جس نے کیا
اور بنا بے کسوں کا سہارا نبیؐ

آپ نے اپنے اخلاق و کردار سے
بزم کونین کو ہے سنوارا نبیؐ

خدا جس کو محبوب اپنا کہے
وہی راز ہے سب کا پیارا نبیؐ



صدیق راز ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ کراچی (پاکستان)
+92 333 3077328

تمہارے در پہ گزرے زندگانی یا رسول اللہ
اسی صورت ملے گی شادمانی یا رسول اللہ

جو آپ آئے تو ظلمت چھٹ گۓ سارے زمانے کی
ملی ہر اک بشر کو جاودانی یا رسول اللہ

ہوۓ بعثت تو چمکا آفتاب دین اسلامی
اسی دیں کی ہوۓ پھر حکمرانی یارسول اللہ

در احمد سے قلبی سکوں پایا زمانے نے
گدا ہوں میں بھی ، ہو اب مہربانی یارسول اللہ

میں بھی حسان کے اس قافلے کا اک مسافر ہوں
ملے شاھد کو بھی اب کامرانی یا رسول اللہ



صوفی محمد ضیاء شاہد
کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (پاکستان)
+92 3086 565786

مجھے ایسا لگا ، میری دعاؤں میں اثر آیا
"نظر میں جب بھی عکسِ گنبدِ اخضر اُتر آیا"

بلاوا جب مجھے آیا، مِرے دل نے کہا اُس دَم
مِری شاخِ تمنا پر زہے قسمت ثمر آیا

فضائیں ہیں معطر سی، ہوائیں بھی مہکتی ہیں
مجھے محسوس ہوتا ہے ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نگر آیا

پلٹ آیا تھا سورج بھی اُسی کے حُکم کے تابع
کہ جس کے اِک اِشارے پر ہی شَق ہو کر قمر آیا

کِسی نے اپنے جیسا تو کِسی نے نُور سمجھا ہے
خدا کا نُور تھا یکسر جو بن کر اِک بشر آیا

ہماری سوچ سے بھی ماورا اِس کی حقیقت ہے
مکاں سے لا مکاں تک کا سفر جو پَل میں کر آیا

کہاں آسان تھا کہنا ضیاؔ! نعتِ نبی اکرم ﷺ
محمد ﷺ کی غلامی کی تو پھِر ایسا ہُنر آیا



سید ضیاء حسین

لاہور، (پاکستان)

+92 333 4492063

میرے محمد سب سے اعلیٰ، سبِ نبیوں میں نادر ہیں
اُن کے حسنِ و خلق کے قائل، سب دشمن سب کافر ہیں

مسجد و منبر کی یہ رونق، قائم آپ کے دم سے ہے
دنیا کے یہ سب نظارے ،پیدا آپ کی خاطر ہیں

ہم پر رحمت عالم بھیجا ، قدرت نے احسان کیا
قادر ذات ہے اللہ کی، اور باقی عبدالقادر ہیں

اپنے قول کی لاج بھی رکھیں ، اور شفاعت بھی کر دیں
ہم پر نظر کرم ہو آقا ہم روضے پر حاضر ہیں

اپنی حفاظت مجھ کو عطا کر، مومن اور مھیمن تو
کوکب تیرا سادہ بندہ ،لوگ بہت ہی شاطر ہیں



طارق امام کوکب
کھاریاں کینٹ۔ پاکستان
+92 300 5480566

جائیں گے ہم جائیں گے اِک دن مدینے جائیں گے
کرنے روشن اپنی آنکھوں کے نگینے جائیں گے

جائیں گے اُن جالیوں کی دید کو اِک روز ہم
جائیں گے اے دوستو! زم زم بھی پینے جائیں گے

جوگ لے کر دوستو ! اِک دن تَو ہم بھی دیکھنا
اُن کی گلیوں کے گداگر بن کے جینے جائیں گے

آرہے ہیں لوگ سب خود کو بدل کر دوستو !
زندگی کے سیکھنے ہم بھی قرینے جائیں گے

ہاتھ میں کشکول لے کر اُن کے در پر ایک دن
رحمتوں کے مانگنے ہم بھی خزینے جائیں گے

لائیں گے جھولی میں بھر کر وہ خزانے ہم بھی شمس
جو کوء رہزن بھی چھینے تَو نہ چھینے جائیں گے



ظہیر الدین شمس
حیدرآباد سندھ (پاکستان)
+ 92 321 2482393

ہے میری تمنّا یہی، سرکارِ مدینہ!
للہ دِکھا دے مجھے دربارِ مدینہ

ہر وقت ہُوں میں طالبِ دِیدارِ مدینہ
مُجھ پر ہو کرم سیّدِ ابرارِ مدینہ

توصِیف کروں آپؐ کی، اوقات مِری کیا؟
مَیں اور کہاں عظمتِ دربارِ مدینہ

یہ ناز یقیناً مِرا بے جا تو نہیں ہے
مَیں آپؐ کی ہُوں آپ کی سرکارِ مدینہ

خوش ہو کے خدا آپ ﷺ کو معراج کرائے
دِیدار عطا مُجھ کو بھی سرکارِ مدینہ

ہیں آپ ﷺ جنہیں سرورِ لولاک بنایا
سلطانِ دُجا آپ ہیں، مختار مدینہ

ہے عابدہ کی آپ ﷺ سے خواہش یہی آقا
اِس کو بھی دِکھا دِیجیے گُلزارِ مدینہ



عابدہ شیخ

مانچسٹر (یو کے)

+44 7963737919

دعاؤں سے گلے مل کر اِجابت ناز کرتی ہے
وسیلے فخر کرتے ہیں، وساطت ناز کرتی ہے

خزانے جبکہ تابع تھے، کیا پھر بھی پسند اس کو
امیرو! اپنی اس قسمت پہ غربت ناز کرتی ہے

ہنسی ہو اونٹ کے بچے پہ، یا بڑھیا کی جنت پر!
مزاحِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، ہر ظرافت ناز کرتی ہے

تواتر سے، نبیِؐ آخر و خاتمؐ تک آنے پر
خوشا! جاگیرِ جنت کی وراثت ناز کرتی ہے

کمالِ اسوہ ء و اطوار پر شاہِ دو عالمؐ کے
شریعت ناز کرتی ہے، طریقت ناز کرتی ہے

حبیبِ کبریاؐ سرکارصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہونے کی نسبت سے
ہمیشہ اپنی ہستی پر محبت ناز کرتی ہے

ہوئے رتبے ودیعت ایسے ایسے مفتخر عارفؔ
کہ نازاں معجزے ہیں تو کرامت ناز کرتی ہے



سید عارفؔ لکھنوی

مغربی چمپارن (بہار الہند)

+91 4784491-62044

سارے قرآن کی دل کشی نعت ہے
ملکِ کونین میں سرمدی نعت ہے

نُور کے چشمے پھوٹیں دل و جان میں
جب مرے ذہن میں پھوٹتی نعت ہے

زندگی کا سفر تھا بہت ہی کٹھن
سہل ٹھہرا جو دل میں پڑھی نعت ہے

دین و دنیا میں بس مدعا آپ ہیں
آپ ہیں ضو فشاں ، روشنی نعت ہے

سارے شعبوں میں فن معتبر ہے مگر
فن کے اظہار کی عمدگی نعت ہے

ہو غزل یا قصیدہ گری کا ہو فن
"ساری اصناف کی دل کشی نعت ہے "

میرا ،ثاقب ،ہے پختہ عقیدہ یہی
عہدِ تاریک میں روشنی نعت ہے



عباس علی شاہ ثاقب
پاک پتن (پاکستان)
+92 321 6515993

چاہ سرکار کی خوشبو کو بسائے رکھنا
کب وہ آجائیں یہاں، محفل کو سجائے رکھنا

ایک میں ہی تو نہیں ، دید کی طالب دنیا
گر وہ آجائیں نظر پلکوں کو جھکائے رکھنا

تیرگی پھیلی ھوئی ھے میرے ھمدم ہرسو
نعت سرکار کی شمع کو جلائے رکھنا

نور سرور کی بدولت ہی ہے روشن دنیا
قبر عاصی کو بھی اللہ یوں چمکائے رکھنا

ذات احمد ﷺ ہی بنے سب کی شافع اللہ
روز محشر ناؤء امت کو ترائے رکھنا

میری نس نس میں رچا نام محمد ﷺ عابد
میرے اللہ میری ہستی کو بنائے رکھنا



عبدالرحمان عابد

حیدرآباد شہر (پاکستان)

+92 300 3045933

کہیں احمد کہیں مرسل کہیں طٰہٰ کہیں اُمّی
کہیں صادق، کہیں حاشر، محمد جانے جاتے ہیں

غلامانِ محمد جالیوں کے پاس ہیں ملتے
غلامانِ محمد دور سے پہچانے جاتے ہیں

ہمیں ہے آسرا بس دو جہاں میں آپ کا آقا
وگرنہ ہم سے جنت میں بھلا دیوانے جاتے ہیں؟

محمد کے وسیلے سے خدا کو ہم نے پایا ہے
محمدؐ کے وسیلے سے پرے بیگانے جاتے ہیں

شبِ اسریٰ کے تو اسرار میں گم ہیں بشر سارے
بھلا کس برق رفتاری سے رب ہی جانے جاتے ہیں

مدینے کی فضاؤں میں سکونِ دل میسر ہے
مدینے کی طرف ہم راحتِ جاں پانے جاتے ہیں



عبدالروف زین
ضلع پاکپتن پنجاب پاکستان
+92 304 2187096

پڑھتا ہوں نعت اس لیے میں جُھوم جُھوم کر
آتا ہے وجد نامِ محمد کو چوم کر

اِتنا کہیں بھی لُطف میسّر نہیں ہوا
جتنا مِلا ہے لُطف مدینے میں گھوم کر

پیشِ نظر رہیں ترے قرآن اور حدیث
چاہے جہان بھر کے تُو حاصل علوم کر

کر بالخصوص فرض ادا وقت پر تمام
سنّت کا اہتمام بھی تُو بالعموم کر

کر سنّتِ رسول پہ ہر حال میں عمل
سارے جہاں کی ترک قیود و رسوم کر

دونوں حرم ہیں مجھ کو دل و جاں سے بھی عزیز
جاتا رہوں گا میں تو وہاں گھوم گھوم کر

کہہ لینا ایک نعت ہی کافی نہیں صفی
عشقِ نبی میں وقف میاں رُوم رُوم کر



عتیق الرحمٰن صفی
گجرات (پاکستان)
+92 333 8409190

زباں پہ میری ہو ہر لفظ اک دعا کی طرح
قلم چلے تو ہر اک حرف ہو ندا کی طرح

سوا خدا کے نہیں کوئی بھی خدا کی طرح
جہاں میں کوئی نہیں میرے مصطفی ا کی طرح

ہے ذرہ ذرہ بڑا قیمتی مدینے کا
"قسم ہے خاکِ مدینہ ہے کیمیاء کی طرح "

مرض ہو جیسا بھی اس کا علاج ہے ممکن
وہاں کی خاک ہے سب کے لئے شفا کی طرح

افادیت سے ہے بھرپور آب زمزم بھی
مرض سے دیتا شفا ہے یہ اک دوا کی طرح

بشر کے مثل ہیں فرما رہا ہے خود اللہ
جہاں میں کون ہے محبوب کبریا کی طرح

عزیر پڑھیئے درود و سلام ہر لمحہ
ہیں مثل یٰسیں طٰہٰ آپ والضحیٰ کی طرح



عزیر حمزہ پوری، رانچی
جھارکھنڈ (بھارت)
+91 87897 86743

جب ہویدا آمدِ سرکار کا لمحہ ہوا
بُجھ گیا آتش کدہ ایران کا جلتا ہوا

ساری دنیا میں مثال اس نور کی ہرگز نہ تھی
جو حلیمہ سعدیہ کے گھر میں تھا پھیلا ہوا

رقص کرتا جاوں گا میں جانبِ خلدِ بریں
آپ کے ہاتھوں سے جامِ کوثریں پیتا ہوا

کس کو مرنا ہے کہاں اور کون تڑپے گا کہاں
بدر کے غزوہ میں ان کا ہر کہا پورا ہوا

جو اخوت کا دیا طیبہ میں خطبہ آپ نے
کب کسی سے آج تک خطبہ بیاں ویسا ہوا

آمدِ سرکار کے صدقے میں وہ بھی چھٹ گیا
میرے سر پر ابرِ رنج و غم جو تھا چھایا ہوا

یہ حبیبِ رب کا ہی فیضان ہے مجھ پر عدیل
ہو گیا رب کے قریں میں مدحتیں لکھتا ہوا



عدیل شیرازی
بھنگالی لاہور (پاکستان)
+92 303 434050

دل میرا ذوقِ علم سے ہی ناشناس ہے
ورنہ مدینہ علم کا میری اساس ہے

میں مانگنے نہ جاؤں تو ٹھہرے مرا قصور
"ہر غم کی، ہر الم کی دوا اُن کے پاس ہے"

تقدیسِ مدّعا کی طرف گامزن رہیں
عشقِ رسول جن کی طبیعت کو راس ہے

جب تک میں اتباع میں رہا، مطمئن رہا
بھولا ہوں ان کی راہ تو یہ دل اداس ہے

اُن پر درود بھیج کے راحت ملی مجھے
کچھ خوف ہے مجھے نہ کوئی اب ہراس ہے

دنیا کی خواہشات سے پیچھا چھڑا لیا
جنّت میں دید آپ کی ہو، اب یہ آس ہے

اتنی مہک گمانِ محبّت میں! مجتبیٰ!
چاروں طرف جو اُن کے پسینے کی باس ہے

☆☆

سید غلام مجتبیٰ
+92 321 6207439

اے صلِّ علیٰ حشمتِ سلطانِ مدینہ
سلطانِ مدینہ، شہِ شاہانِ مدینہ

اے ماہ لقا، سینۂ گیتی کے اجالے
اے نورِ خدا، جانِ خدا، جانِ مدینہ

روشن ہیں دو عالم تیرے انوار کی ضو سے
اے مہرِ درخشاں، مہِ تابانِ مدینہ

اے عزمِ سفر، زادِ سفر، وقتِ سفر ہو
مل جائے رہِ شوق، ہو سامانِ مدینہ

اے سید ابرار، ثنا خوان ہوں تیرا
حاصل ہو مجھے نسبت حسان مدینہ

یارب! بہ ابوبکر و عمر میرا بھرم رکھ
دے میری کہانی کو بھی عنوان مدینہ

قیصر ہو ہر اک حرف خزانوں سے گراں تر
سن لیں جو مری نعت سخن دان مدینہ



میجر ریٹائرڈ غضنفر عباس قیصر فاروقی
سواں گارڈن کالونی، اسلام آباد
+92 348 3201279

سب سے اعلیٰ سب سے عمدہ سب سے اکمل آپ ہیں
چاند تارے آسمانوں میں بھی افضل آپ ہیں

بت پرستی ختم کردی جس نے وہ حل آپ ہیں
ہر گھڑی ہر ایک لمحہ خاص مشعل آپ ہیں

روز محشر حوض کوثر پر بھی اجمل آپ ہیں
بت کدوں کی سلطنت میں ایک ہلچل آپ ہیں

چاند تارے آسمانوں میں بھی افضل آپ ہیں



غوثیہ سلطانہ
شکاگو امریکہ
+1(630)747-7511

علاجِ غم کریں آقا! مرے آنسو گہر کر دیں
مرے ویران گھر پر آپؐ رحمت کی نظر کر دیں

زمانے میں مسّرت آپؐ نے دی ہر دکھی دل کو
قبولیں اشک یہ، میری عقیدت معتبر کر دیں

تھکن سے چور ہوں لیکن مسافت اب بھی باقی ہے
کریں چشمِ کرم، آساں مرا ہر اک سفر کر دیں

زباں بھی گنگ ہے، آقا! مرے الفاظ بھی گونگے
تسلی آپؐ دے کر لفظ میرے پُر اثر کر دیں

بچھے ہیں خار راہوں میں مرے دل کو نہیں راحت
مرے رستوں کو پھولوں سے بھری اک رہگزر کر دیں

مدینے کی گلی کی خاک سے مجھ کو ملے فرحتؔ
وہاں مجھ کو بلا کر میری ہستی معتبر کر دیں

☆☆

ڈاکٹر فرزانہ فرحت
لندن
+44 7572 175363

سیرت محمد تو واقعی مثالی ہے
کالی کملی والے کی ہر ادا نرالی ہے

کچھ بھی غم نہیں لوگو گرچہ رات کالی ہے
ہم نے عشق احمدؐ سے شمع دل جلا لی ہے

آپ کو کہیں کیا ہم خوبیوں کے ہیں سنگم
کچھ صفت جلالی ہے کچھ صفت جمالی ہے

ہم پر شاہ بطحاؐ کا بے شمار ہے احساں
ہم نے آپ کے صدقے سیدھی راہ پالی ہے

اک درخت کو بھی وہ سوکھنے نہیں دے گا
باغ مصطفےؐ کا جو پاسباں ہے مالی ہے

دعوی محبت ہے اور نبی سے الفت بھی
جھولی قوم مسلم کی کیوں عمل سے خالی ہے

یہ دعا ہے خوشدلؔ کی متحد ہو اب تو بھی
منتشر ہے تو جب سے تب سے خستہ حالی ہے



ڈاکٹر فرحت حسین خوشدلؔ
شہرِ ریشم بھاگلپور
+91 95463 20141

محمد جہاں پر ہیں رحمت خدا کی
بلا شک ہیں نعمت وہ ربُّ العُلیٰ کی

ہوں لاکھوں کروڑوں دُرود اُن پہ ہر دم
یتیموں غریبوں پہ کتنی سخا کی

دیا درسِ توحید انسانیت کو
یوں حق نے زمانے میں پھر سے ضیا کی

وہ اجمل، وہ اکمل، وہ اظہر، وہ اطہر
نہیں مثل کوئی بھی خیر الوریٰ کی

وہ اخلاق و کردار میں ہیں یگانہ
کی تعریف دشمن نے بھی ہر ادا کی

وہ دونوں جہانوں میں شاداں رہے گا
کرے جو اطاعت شہِ دو سرا کی

کیا رب نے احسان یہ ہاشمی پر
جو توفیقِ نعتِ محمد عطا کی



فیضان ہاشمی

ایبٹ آباد (پاکستان)

+92 333 5464868

تذکرۂ مصطفیٰ غالب ہوا ، افکار پر
کیفیت رقت طاری ہے مرے ، اشعار پر

جگنو و عندلیب یا باد صبا یا بوئے گل
جان کرتے ہیں نچھاور یہ ، سبھی گلزار پر

جس طرح ہے دل میں دھڑکن ، یوں عبادت میں درود
کر نہیں سکتا میں سمجھوتہ ، کوئی معیار پر

صورت اسلاف مومن کو نہیں حاصل ، مقام
آشکارا سیرت احمد نہیں کردار پر

سنت یزداں و ملائک ہے، درود و سلام
راز یہ کھلتا ہے فقط پیکر احرار پر

یہ شریعت ہے مسلماں کی طریقت بھی یہی
انحصار روز و شبانہ ، شہ ابرار پر

سیرت مرسل کا سراپا ہے قرآن و حدیث
اور قائم ہے نمود مسلماں ، آثار پر



کامران اعظم سوہدروی

قصبہ سوہدرہ، وزیرآباد (پاکستان)

+92 307 3386433

پلکیں بھی نہ جھپکاؤں دیدارِ مدینہ ہو
یہ بندۂِ عاصی ہو انوارِ مدینہ ہو

پاکیزہ ہواؤں سے سرشار ہو دل میرا
یہ روح معطر ہو مہکارِ مدینہ ہو

بس گنبدِ خضرا کے پہلو میں وہاں بیٹھا
توصیف سرا شاعر اشعارِ مدینہ ہو

ارمان خداوندا ! پورا ہو کبھی اک دن
ہر آن کھلے مجھ پر اسرارِ مدینہ ہو

ٹکڑا کہ جو دنیا پر خالق کا مقدس ہے
اپنے بھی نصیبے میں دربارِ مدینہ ہو

بچپن سے تمنا ہے خواہش یہی پیری میں
دھڑکن میں مدھر نغمہ جھنکارِ مدینہ ہو

گوہر کی شفایابی، امید شفاعت بھی
پس جام ہو کوثر کا بیمارِ مدینہ ہو



گوہر رحمٰن گہر مردانوی
مردان خیبر پختون خوا (پاکستان)
+92 342 0994162

کُل کائنات حلقۂ خیر البشر میں ہے
دنیا کی دھوپ چھاؤں بھی اُن کی نظر میں ہے

صدقہ مرے حضور ؐ کا ، اللہ کا ہے کرم
جو حسن اس جہان کے شمس وقمر میں ہے

قدرت کا شاہکار ہے احمد ؐ کی ذات پاک
میرے نبی ؐ کا حسن ، مرے بال وپر میں ہے

وعدہ یہ ربِ کُل کا ہے دنیا اُسی کے نام
گر یادِ مصطفیٰ ؐ بھی کسی چشم تر میں ہے

ختم الرسل ؐ کی شان ثنا ،ربِ کائنات
جو کچھ بھی اس جہاں کے کُل بحروبر میں ہے



گل بخشالوی
کھاریاں شہر ضلع گجرات (پاکستان)
+92 302 5892786

اب اس سے زیادہ نہیں فنکار کی دولت
ہو لب پہ اگر نعت کے اشعار کی دولت

مل جائے مجھے خاک مدینے کی گلی کی
آئے گی نہیں کام یہ بازار کی دولت

آقا کی شفاعت سے وہ محروم نہ ہو گا
*مل جائے جو عشقِ شہہِ ابرار کی دولت *

ہر وقت زباں پر ہو مرے ذکرِ محمدؐ
یہ زیست کا حاصل ہے یہی پیار کی دولت

اے کاش یہ کفار کو آ جائے سمجھ میں
انکار سے بہتر تو ہے اقرار کی دولت

اب میری دعاؤں میں مدینہ ہے مجاہد
ملتی ہے وہاں رحمت و انوار کی دولت



مجاہد لائٹین الہ آبادی

بھارت

+17238057311

و بھی ان کے حضور تک پہنچے
کیا خبر کتنی دور تک پہنچے

ان کے آگے جھکے ہوئے دیکھو
جتنے سر تھے غرور تک پہنچے

جب "محمد" کے نام کو چوما
اک عجب سے سرور تک پہنچے

مصطفیٰ نے تو ہے خدا دیکھا
وہ تو موسیٰ ہیں طور تک پہنچے

آنکھ ساقی کی آنکھ تک پہنچی
ہاتھ جامِ طُہور تک پہنچے

عشقِ احمد تجھے مزہ کیا دے
تیرے خطبے تو حور تک پہنچے

یہ تو اعجاز ہو نہیں سکتا
ہو کے بے نور، نور تک پہنچے



محسن اعجاز سیفی
جڑانوالا ضلع فیصل آباد (پاکستان)
+92 345 5085794

جہاں سے کر لیا ہم نے کنارا یا رسول اللہ
ملا ہے دین کا جب سے سہارا یا رسول اللہ

تمنا ہے یہی دل میں ہمارے ایک مدت سے
ہمیں ہو جائے روضہ کا نظارا یا رسول اللہ

جہاں میں جب کسی پر بھی مصیبت کی گھڑی آئی
سبھوں نے آپ کو مل کر پکارا یا رسول اللہ

کسی دن تو مدینے میں ہمارا بھی گزر ہو گا
اسی امید میں پل پل گزارا یا رسول اللہ



محسن باعشن حسرت
کلکتہ (مغربی بنگال۔ بھارت)
+91 87775 67705

اے تاجدار دوجہاں محبوب ذوالجلال
قدرت کے ہر خیال کا پہلا ہے تو خیال

سردار انبیاء کا بنا کر کریم نے
قائم وہ کی مثال، کہ جس کی نہیں مثال

منسوب ان کی ذات سے ہیں سلسلے سبھی
عالم تمام ان کا ہے سر چشمہ خیال

ہے آپ ہی کے نور سے پرنور کائنات
ہر سمت ہے حضور کا آئینۂ جمال

خلد _ بریں سے مجھ کو تو کوئی غرض نہیں
محبوب کا حضور سے قربت کا ہے سوال



محبوب جھنگوی
ڈیرہ غازی خان (پاکستان)
+92 300 7349080

قلب عشاق کی آرزو آپ ﷺ ہیں
چشم عشاق کی جستجو ﷺ آپ ہیں

انبیاء اولیاء اصفیا بزم میں
بات جسکی کریں با وضو آپ ﷺ ہیں

فرش سے عرش تک عرش سے لامکاں
ایک سو ہی نہیں چار سو آپ ﷺ ہیں

آپ کا تذکرہ کرتے اہل وفا
اہل ایمان کی گفتگو آپ ﷺ ہیں

سب نبی محترم ہیں خدا کو مگر
جس کو بلوا لیا روبرو آپ ﷺ ہیں

خوشبوؤں نے بتایا ہے کہ آج بھی
مرکز عشق میں کو بہ کو آپ ﷺ ہیں

انور پر خطا کی سنبھالے ہوئے
دونوں عالم میں ہاں! آبرو آپ ﷺ ہیں



معراج انور قدیری مرادآبادی
ضلع مرادآباد اتر پردیش (بھارت)
+ 91 9690236992

دماغوں میں میرے محمدؐ محمدؐ
نصابوں میں میرے محمدؐ محمدؐ

سوالوں میں میرے محمدؐ محمدؐ
جوابوں میں میرے محمدؐ محمدؐ

اندھیرے بھی کرتے ہیں ذکرِ مزمل
اجالوں میں میرے محمدؐ محمدؐ

مری سانس ہر سانس میں ذکرِ احمد
ارادوں میں میرے محمدؐ محمدؐ

مرے لفظ ہر لفظ میں مجتبیٰ ہیں
خطابوں میں میرے محمدؐ محمدؐ

گھٹا جوڑ میں مصطفیٰ مصطفیٰ ہیں
حسابوں میں میرے محمدؐ محمدؐ

مرا مستمر جاگا ہے اب مقدر
ستاروں میں میرے محمدؐ محمدؐ



ڈاکٹر محمد مستمر
دہلی یونیورسٹی (بھارت)
+91 8920860709

سَیّدُ الثقلینِ ہیں مدنی کریم
سرور کونین ہیں مدنی کریم

دل و من اور روح کی راحت نبیؐ
اور نورِ عین ہیں مدنی کریم

خاص ختم ا سلیں خیرالہدائ
زینت دارین ہیں مدنی کریم

آدمیت کو شرف جن سے ملا
مومنوں کا چَین ہیں مدنی کریم

جن سے عربستان کو عزت ملی
رونقِ حَرَمَین ہیں مدنی کریم

میرا دل یاسین میری جان ہے
اور میرے نین ہیں مدنی کریم



محمد یاسین کنبہر
سلطانپور پنو عاقل
+92 300 3135557

عطائے خُدا نعت کا یہ سخن ہے
قلم اُن کی مِدحت میں رہتا مگن ہے

سرِ عرش جائیں کہ پھر لوٹ آئیں
اُنہی کے لیے تو زمین و زمن ہے

جو کھارے کو بھی آبِ شیریں بنائے
حضور آپ ﷺ کا وہ لعابِ دہن ہے

کڑی دھوپ عصیاں کی مُجھ کو جلاتی
مگر اُن کی رحمت جو سایہ فگن ہے

اُسی سمت کعبے نے خود کو جھکایا
جدھر مُصطفیٰ ﷺ کا وہ نوری چمن ہے

اُنہی کے تصدق یہ سانسیں ملیں ہیں
نثار اُن پہ دل سے یہ روح و بدن ہے

ترے کام آئے گی نسبت یہ اَخلاق
کہ مقصود تیرا درِ پنجتن ہے



محمد اخلاق دولتالوی
دولتالہ، ضلع راولپنڈی (پاکستان)
+966 539427731

میرے دِل میں ہے روضہ نبیؐ کا میری آنکھوں میں خانہ خدا ہے
میرا وردِ زباں ہے محمدؐ تن بدن میں یہی گونجتا ہے

سارے نبیوں سے اعلیٰ ہیں صلے الا سب کی سنتے ہیں وہ احمد مجتبیٰ
فرش پر بیٹھ کر عرش کی خبر ہے ان کی آنکھوں میں سب انتہا ہے

تیرے دَر کا بھکاری رکھنا خبر جاؤں خالی کہاں تیرا دَر چھوڑ کر
یہ مکاں لا مکاں سب تمہارے لئے تیری خاطر یہ جہاں بنا ہے

ہجر تیرا ستائے میں روتا رہوں دل تو چاہے زباں سے نہ کچھ بھی کہوں
تو مجھے بھی بُلا لے مدینے پیا سبز گنبد کو دل ڈھونڈتا ہے

کیسا اُلٹا محبت کا دستور ہے تیرا بزمی ترے در سے کیوں دُور ہے
کب تلک ہجر میں دل جلاتا رہے تیرا بیمار یہ پوچھتا ہے



میاں محمد ارشد بزمی
موڑ ایمن آباد۔ گوجرانوالہ (پاکستان)
821076333392+

سُہانی اُن فِضاؤں پہ میں قُرباں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مَدِینے کی ہواؤں پہ میں قُرباں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سبھی آئیں مِرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در پر مانگنے آئیں
فَقِیروں کی صداؤں پہ میں قُرباں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بُلایا ہے مرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جن کو اپنی نگری میں
سبھی ایسے گداؤں پہ میں قُرباں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جگہ دو گز مجھے جنت بقیع گر عنایت ہو
اِنہی اپنے دعاؤں پہ میں قُرباں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مِلے تُجھ کو جو بِن مانگے ہی اے بزمی، مبارک ہو
اِنہی مدنی عطاؤں پہ میں قُرباں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



محمد ارباب بزمی
موڑ ایمن آباد۔ گوجرانوالہ (پاکستان)
813725230892+

حضور آپ شفاعت کے تاج والے ہیں
ہم اہلِ جرم ہیں اور آپ کے حوالے ہیں

فقط زمین پہ چمکا نہیں ہے نورِ نبی
مرے حضور کے مدفن میں بھی اُجالے ہیں

درِ کرم پہ ضروری نہیں لبِ اِظہار
بھری ہیں جھولیاں جن کی زباں پہ تالے ہیں

عدو کو پہلے معافی دعائیں جود و عطا
پھر اُنکے بوجھ بھی اپنی کمر پہ ڈالے ہیں

مری وہ تلخیِ حالات کے سبھی موسم
حضور آپ کی مدح و ثنا نے ٹالے ہیں

حبیبِ رب کی نظر نے جنہیں تراشا ہے
وہ شاہکار ہیں انمول ہیں نرالے ہیں

چلا ہے کب تُو شکیلؔ عشق راستوں پہ کبھی
دِکھا اگر ترے پاؤں میں کوئی چھالے ہیں



محمد شکیل نقشبندی

گجرات (پاکستان)

+ 92 321 6224525

کیا ہے حشمت کیا ہے رفعت کیا ہے شوکت آپ کی
رب تعالی جانتا ہے کیا ہے عظمت آپ کی

نقش ہے دل پر مرے مہر محبت آپ کی
کیسے بھولوں یا محمد یہ عنایت آپ کی

جذبہء عشق نبی ہردم رہے میرا فزوں
یا نبی کرتا رہوں ہر آن مدحت آپ کی

یہ فضیلت ہی تو ہے میری گدا ہوں آپ کا
اک بڑا اعزاز ہے سرکار نسبت آپ کی

آپ ہی رستہ مرا ہیں آپ ہی منزل مری
خلد میں بھی چاہیے مجھ کو رفاقت آپ کی

آ لگے گا پھر سفینہ ساحل اسلام پر
آپ کی امت کو کافی ہے اطاعت آپ کی

قلب تاباں کو غرض ہے آپ کے دیدار سے
جاگتی آنکھوں سے دیکھے یہ بھی صورت آپ کی



محمود حسن تاباں
شہر کراچی (پاکستان)
+92 303 32340324

سلیم فطرت ہیں لوگ جتنے انہیں عقیدت سے تک رہے ہیں
دلوں میں جن کے ہے نورِ ایماں انھیں مودت سے تک رہے ہیں

نبی نے جس دم کہا کہ لوگو! یہ سارے انسان ہیں برابر
رعونتِ رنگ و نسل کے بت کمال حیرت سے تک رہے ہیں

انہی کی رحمت سے نعت لکھی یہ سب انہی کا کرم ہے ہم پر
ہم اپنی قسمت کو اپنے کاغذ کو کتنی فرحت سے تک رہے ہیں

مدینہ شہرِ طمانیت ہے، نبی کا روضہ ہے دل کی ٹھنڈک
اسی لیے ہم نبی کے روضے کو اتنی شدت سے تک رہے ہیں

کہا گیا ہے کبھی محمد کبھی مدثر کبھی مزمل
محبتوں کی زبان والے بڑی محبت سے تک رہے ہیں



مزمل فریدہ
پاکپتن (پاکستان)
+92 328 5851688

ہو کرم آپ کا سلطان مدینے والے
مان لوں آپ کا احسان مدینے والے

آپ کے اسوہ حسنہ کی کروں کیا تعریف
زندگی آپ کی قرآن مدینے والے

بعد رب کے جو اطاعت کروں میں آقا کی
ہو مکمل مرا ایمان مدینے والے

ظلمت شب کو منور ہے کیا ایماں سے
مل رہا آپ سے فیضان مدینے والے

ہے شرف آپ کو معراج کا حاصل آقا
آپ نبیوں میں ہیں ذی شان مدینے والے

کاش دیدار مجھے گنبد خضری کا ہو
کب سے دل میں ہے یہ ارمان مدینے والے

☆☆

ڈاکٹر ممتاز منور

پونے، مہاراشٹر (بھارت)

+91 9881469520

قناعت کے پیکر ہیں پیارے محمد ﷺ
شجاعت کے دفتر ہیں پیارے محمد ﷺ

مصائب کے طوفاں سہے جس نے برسوں
وہ انمول گوہر ہیں پیارے محمد ﷺ

اندھیرے ہوئے دور آنے سے جن کے
وہ ماہِ منور ہیں پیارے محمد ﷺ

سبھی کو صداقت کا رستہ دکھایا
دو عالم کی رہبر ہیں پیارے محمد ﷺ

ہمیں دی ہے تعلیم خلق و وفا کی
ہمارے تو دلبر ہیں پیارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نہ کر غم خطا کا خدا کے سپاہی
شفی روز محشر ہیں پیارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرے پیاسے دل کی تراوٹ کو مُسلِم
وہ ہی آبِ کوثر ہیں پیارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



محمد مسلم خان

کوٹہ۔راجستھان (انڈیا)

+91 9414569391

حضورِ والا جناب عالی ہماری اُلفت کی لاج رکھنا
تمہارا در ، ہمارا سر ہو ذرا عقیدت کی لاج رکھنا

قدم قدم پر ستائے دُنیا ہر اک ڈگر پر بلائے دُنیا
بہت ہی ہم کو رُلائے دُنیا تُم اپنے رحمت کی لاج رکھنا

ہے فرقہ بندی کہیں ہیں ذاتیں بریلی دیو بندی کی ہیں باتیں
رضا و قاسم ہنوز لڑتے تُو بھٹکے اُمّت کی لاج رکھنا

تمہارے گھر پر جو آنچ آئے تو کاش اُس دِن ہی موت آئے
ابابیلوں کے تُو غول بھیجے حرم کی عظمت کی لاج رکھنا

جو حمد تیرا سنائے سرور، یا نعت خوانی کرے نبی پر
تو بزمِ ناقد میں میں میرے مولیٰ تُو اِسکے عزت کی لاج رکھنا



م،سرور پنڈولوی
بہار (بھارت)
9905035274

معراجِ عبادت ہے صفائی ترے در کی
محتاج ہے یہ ساری خدائی ترے در کی

شان اُن کی فقیری میں بھی ہے باعثِ صد رشک
بھاتی ہے مگر جن کو رسائی ترے در کی

چھوڑوں نہ مدینے کی میں گلیاں مرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سہہ پاؤں گا کیسے میں جدائی ترے در کی ؟

پائے گی جبیں میری سکوں خاکِ زمیں پر
مقدور ہو گر ناصیہ سائی ترے در کی

سمجھو تو شہنشاہِ زمانہ ہیں مظفر
جو فخر سے کرتے ہیں گدائی ترے در کی



مظفر احمد مظفر
حال مقیم لندن برطانیہ
+44 7411068061

حیطہء فکر میں آ، خانہء وجدان میں آ
اے مرے ذوقِ سخن! نعت کے عنوان میں آ

چارہ سازی ہو مری بر سرِ میزانِ عمل
پارہء نعتِ پیمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! مرے دامان میں آ

سوز کو لفظ بنا کیف کو اشعار میں ڈھال
اے مرے عجز مرے نعت کے دیوان میں آ

معصیت کار! ترے درد کا درماں ہے یہی
اُس درِ عفو پہ جا سایہء رحمان میں آ

منحصر ذاتِ پیمبر پہ ہے بس تیری نجات
وہمِ بے کار تُو اب صورتِ ایقان میں آ

لیجئے میری خبر جانِ مسیحا للہ
مصدرِزیست! مرے اس تنِ بیجان میں آ

دونوں عالم میں ہویدا ہیں ترے امکانات
جانبِ عاجزِ مضطر کسی امکان میں آ

☆☆

ڈاکٹرمقصوداحمدعاجز
فیصل آباد (پاکستان)
+92 300 6641365

کرتا ہے جو خلوص سے مِدحت رسول کی
ہوتی ہے اس پہ دوستو رحمت رسول کی

سیہ بخت اس سے کون بڑا ہوگا کیا کوئی
دل میں نہیں ہے جس کے محبت رسول کی

آئے جہاں میں یوں تو سوا لاکھ انبیاء
تسلیم کی سبھی نے نبوت رسول کی

سردار ہر نبی کے ہیں سرتاجِ انبیاء
مانی ہے ہر نبی نے قیادت رسول کی

محبوب ہیں خدا کے وہ مختارِ کل بھی ہیں
قائم ہے دو جہاں میں حکومت رسول کی

ہر دوجہاں کے باعثِ تخلیق۔ مصطفیٰ
ہے وجہِ کائنات رسالت رسول کی

ثانی نہیں ہے کوئی منور رسول کا
یکتادو ہے جہاں میں فضیلت رسول کی



ڈاکٹر منور احمد کنڈے
ٹیلفورڈ۔انگلینڈ۔برطانیہ
+44 7778267318
qirtasuk@gmail.com

نہ لوٹے جہاں سے کبھی کوئی خالی اے شاہِ امم وہ گلی آپؐ کی ہے
جہاں بن کے آئیں فرشتے سوالی اے شاہ امم وہ گلی آپؐ کی ہے

ہمہ وقت ہیں رحمتوں کی گھٹائیں جہاں سے ہے پاتا زمانہ ضیائیں
جو ہے دہر میں اس قدر شان والی اے شاہِ امم وہ گلی آپؐ کی ہے

وہ بیزر جہاں سے بنے ہیں ابوزر، جہاں دیکھا تاریخ نے ایسا منظر
سیاہ فام نے پائی شانِ بلالی اے شاہ امم وہ گلی آپؐ کی ہے

جہاں آپ محبوبِ باری چلے ہیں، نواسوں کی بن کے سواری چلے ہیں
زمانے کی ہر اک گلی سے نرالی اے شاہِ امم وہ گلی آپؐ کی ہے

اتر کر فلک سے تمامی کھڑے ہیں، وہ قدسی بھی دینے سلامی کھڑے ہیں
جہاں ہر نبی نے ہے گردن جھکالی اے شاہ امم وہ گلی آپؐ کی ہے

کہے نعت ناصر کی اوقات کیا ہے، یہ جود وکرم آپ کی ذات کا ہے
جو بھرتی ہے لفظوں سے کشکول خالی اے شاہِ امم وہ گلی آپؐ کی ہے



ناصر عباس باشنا
باشنا، ضلع گجرات (پاکستان)
+92 333 8525510

میں مدینے جو پہنچی تو دل میں مرے روشنی ہو گئی
روح مردہ تھی لیکن مجھے یوں لگا زندگی ہو گئی

پھر سحابِ کرم سے خزاؤں میں بھی پھول کھلنے لگے
دیکھ کر سبز گنبد بہاروں سے بس دوستی ہو گئی

ہے مرے واسطے تو یہ روشن مدینہ ہی روشن جہاں
چاند یثرب سے اُبھرا تو چاروں طرف چاندنی ہو گئی

آپؐ علم و محبت کا پیغام لے کر جو آئے تو پھر
بس وہ ظلمت جہالت جہاں میں بہت اجنبی ہو گئی

میرا ماتھا چمکنے لگے گا میں خود بھی نکھر جاؤں گی
دھول شہرِ نبیؐ کی جبیں پر اگر دائمی ہو گئی

تھی جو اک کیفیت رنج اور درد کی کب سے گھیرے ہوئے
مجھ پر اُن کے کرم کی نظر جو پڑی وہ خوشی ہو گئی

آپؐ کی شان کے لفظ ملتے نہ تھے میں پریشان تھی
آپؐ نے لفظ بھیجے تو آقا مری نعت بھی ہو گئی



ڈاکٹر نجمہ شاہین کھوسہ

48 ڈیرہ غازی خان پنجاب (پاکستان)

+92 334 3006000

گل تیرے لیے ، باد صبا تیرے لیے ہے
یہ گلشن ہستی تو شہا تیرے لیے ہے

لولاک لما میں یہی بتلایا گیا ہے
یہ جلوہ گہ ارض و سما تیرے لیے ہے

اک شخص کو رب اذن دعا حشر میں دے گا
لاریب کہ وہ اذن دعا تیرے لیے ہے

ہے سارا جہاں جس کے لیے مدح سرا ، وہ
ممدوح جہاں مدح سرا تیرے لیے ہے

ہے تیرے لیے مژدہ رفعنا لک ذکرک
یعطیک فترضیٰ کی عطا تیرے لیے ہے

یعقوب کی اولاد ترستی رہی جس کو
وہ ختم نبوت کی قبا تیرے لیے ہے

دھو ڈالے گی عاجز وہ گنہ سارے تمہارے
طیبہ کی وہ رحمت کی گھٹا تمہارے لیے ہے



ڈاکٹر نوید عاجز
پاک پتن (پاکستان)
+92 301 7256106

زمین وفلک یا وہ شمس و قمر ہے
جمال نبی سے ہر اک جلوہ گر ہے

صورت نبی کا نگر ہے
وہاں کی تو ہر چیز لعل و گہر ہے

چلو دیکھنے کو گلستان یثرب
جہاں میرے پیارے محمدؐ کا گھر ہے

الٰہی دکھا دے مجھے بھی مدینہ
کہ بے چینجس کے لیے یہ نظر ہے

شفیع الأمم سے محبت ہے جس کو
دو عالم میں انساں وہی معتبر ہے

کیا دین پر جو سبھی کچھ نچھاور
وہ دیں کا محافظ نبیؐ کا پسر ہے

وہ جس کے مجاور ندا ہیں فرشتے
حبیب خدا کا، وہ محمدؐ کا گھر ہے



ندا عارفی

،دربھنگہ، بہار، بھارت

+91 9507929244

عمل کے واسطے مجھ کو ملا اسوۂ محمد ﷺ کا
شفاعت کے لیے لازم ہے پروانہ محمد ﷺ کا

خدا نے آپؐ کو سردار نبیوں کا بنایا ہے
خدا نے کس قدر بالا کِیا درجہ محمد ﷺ کا

نبیؐ کی دید گویا دید ہے خلّاقِ عالم کی
خدا کا خاص جلوہ ہے رُخِ زیبا محمد ﷺ کا

گزاروں گا اگر میں زندگی عشقِ محمدؐ میں
میں کہلاؤں گا محشر میں بھی دیوانہ محمد ﷺ کا

نہ دنیا کی ، نہ دولت کی، نہ شاہی کی طلب مجھ کو
اسی پہ ناز ہے جو مل گیا صدقہ محمد ﷺ کا

اگرچہ راستے لاکھوں رواں ہیں جانبِ منزل
جو لے جاتا ہے منزل تک،وہ ہے رستہ محمد ﷺ کا

نصیر اخترؔ! بیاں میں کیا کروں گا شانِ پیغمبرؐ
خدا ہی جانتا ہے اصل میں رتبہ محمد ﷺ کا



نصیر احمد اختر

فیصل آباد (پاکستان)

+92 342 786 8036

مدینے میں بلاؤ گے مجھے کب یارسول اللہؐ
میرا جینا ہوا مشکل یہاں اب یا رسول اللہؐ

یہاں بے چین ہوں آقا غموں کے سخت طوفاں میں
مٹیں گے میرے رنج و غم وہاں سب یا رسول اللہ

ہو جس لمحے مجھے حاصل شرف روضے کی قربت کا
نکل جائے یہ دم جاں سے مرا تب یا رسول اللہؐ

تمہاری ذات ہے مظہر خدائے خانہ کعبہ کی
تمہارے پیار میں جلوہ نما رب یا رسول اللہؐ

تیرا نور درخشاں آل اطہر میں نمایاں ہے
بتایا ہے کلام پاک نے جب یارسول اللہؐ

یہی ہے آرزو میری ترے در پر ہو سر میرا
نکل جائے بدن سے جاں مری تب یا رسول اللہؐ

غم ہجراں فراق نیم جاں کو کھائے جاتا ہے
رہائی اس اذیت سے ملے کب یا رسول اللہؐ



نور محمد فراق بلوچ
میانوالی شہر (پاکستان)
+92 313 3259453

کسی بشر کو ملا آپؐ سا مقام نہیں
عروج ایسا ہوا تو کسی کے نام نہیں

جو ان کے دستِ مبارک سے مَس ہوئی اُس شب
تھی باگ وقت کی ، بُرّاق کی لگام نہیں

ہے صحن مسجد اقصیٰ کا صف ہے نبیوں کی
بجز حضورؐ کے کوئی بنا امام نہیں

چراغ ہائے کواکب سجائے رستے میں
سوائے اس کے کوئی کہکشاں کا کام نہیں

حدود سدریٰ ہے روح الامین رُک جاؤ
یہ سیرگاہِ محمد ﷺ ہے شارعِ عام نہیں

ہوئی جو راز کی باتیں وہ راز ہیں ابدی
مقطعات ہیں وہ عام سا کلام نہیں

نوازتے ہیں وہ پیاسوں کو خواب میں آ کر
حضور آیئے نیئرؔ سا تشنہ کام نہیں



نیئرؔ صدیقی
کھاریاں۔ پاکستان
03034369596

نور والے نبی سے خوشی مل گئی
ساری دنیا کو ہے روشنی مل گئی

پیڑ ایسا نبوت کا رب نے دیا
سب کو چھاؤں بہت ہی گھنی مل گئی

دین و دنیا میں آگے ہی آگے ہے وہ
جس کو طیبہ سے ہے رہبری مل گئی

نعت میری گئی فرش سے عرش پر
ساری دنیا کی مجھ کو خوشی مل گئی

نعت لکھ کر مجھے یہ پتہ ہے چلا
ہاں شفاعت مجھے پیشگی مل گئی

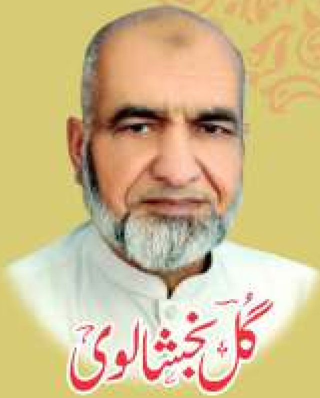
جب ملی ہوں مدینے کے مہمان سے
زندگی کو کنول تازگی مل گئی



یاسمین کنول

پسرور (پاکستان)

+92 304 8951290



تصانیف وتالیفات

مجموعات حمد ونعت

- حیاتِ طیبہ (منظوم) • گلستانِ نعت • میرا قبیلہ محمدی ہے

مجموعات نظم وغزل

- قلزمِ خون • ادھورے خواب • تبدیلی (منظوم)
- چراغ سرِ دیوار (نظم)

سفرنامے

- دیارِ نبی • منڈیلا کے دیس میں • کھاریاں سے عرفات تک • جادیکھا تیرا امریکہ
- ادھورے خواب • کھاریاں سے مدینہ تک • منڈیلا کے دیس میں • پاکستان سے پاکستان تک
- دوبئی میں دس دن • جو ہم پہ گزری (کہانیاں)

انتخاب حمد ونعت

- خدائے محمد • بزمِ رسالت • گلزارِ محمد
- دربارِ رسالت • حاضری حضور کے حضور

انتخاب نظم وغزل

- سوچ رُت (1984ء) • سوچ رُت (2002ء) • سوچ رُت (2016ء)
- غزل خوشبو (2018) • نظم آراستہ (2019) • سخنورانِ جہاں (2019)
- غزل محفل (2020) • غزل دستار (2021ء)

مزاحمتی ادب

- بے نظیر قیادت • تم کب تک بھنو مارو گے

مضامین

- حضرت خواجہ محمد معصوم • بولتے حقائق
- لفظوں کی سوغات (خطوط گل جی کے نام) • کھاریاں تو کھاریاں ہے (کالم اور مضامین)

اہل قلم کی نظر میں

- ڈاکٹر وزیر آغا • پروفیسر پریشان خٹک • مزدور شاعر تنویر سپرا
- میاں جمیل صدیقی • گل بخشالوی



کاشانۂ علم وادب

بخشالی سٹریٹ جی ٹی روڈ کھاریاں ضلع گجرات (پنجاب)

Contact: +92 302 5892786

gulbakhshalvi@gmail.com

سخن گر پبلی کیشنز

شوکت پلازہ، ڈنگہ روڈ کھاریاں

Whatsapp: +92 303 4369596

email:urdusukhangar@gmail.com